روزنامہ
# الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 3 اگست 2007ء 18 رجب 1428 ہجری 3 ظہور 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 175

## سہارا لے کر

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ آخری بیماری میں نماز کیلئے اس طرح تشریف لائے کہ آپؐ نے دو آدمیوں کا سہارا لیا ہوا تھا اور گویا میں اب بھی آپؐ کو دیکھ رہی ہوں کہ آپؐ اپنے دونوں پاؤں سے زمین پر لکیر ڈالتے جارہے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب من اسمع الناس حدیث نمبر:671)

41ویں جلسہ سالانہ برطانیہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے اختتامی خطاب کا خلاصہ 29 جولائی 2007ء

# تمام نوروں کا منبع خدا تعالیٰ کی ذات ہے

## جماعت احمدیہ کا ہر دن خدا تعالیٰ کی برکات و فیوض کو لے کر طلوع ہوتا ہے

## خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے نمازیں ادا کرنے کی ضرورت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ برطانیہ 2007ء کے اختتامی اجلاس میں مورخہ 29 جولائی 2007ء کو پاکستانی وقت کے مطابق رات آٹھ بجکر دس منٹ پر جلسہ گاہ تشریف لائے۔ دو مہمانوں نے اظہار خیال کیا۔ اس کے بعد اختتامی اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا، جو مکرم فیروز عالم صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ چند عرب دوستوں نے مل کر حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ سنایا۔ جس کے بعد مکرم ندیم زاہد صاحب نے حضرت مسیح موعود کا اردو کلام ترنم سے سنایا۔ پھر دوران سال تعلیمی میدان میں اعزازات پانے والے طلباء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے میڈلز اور قرآن کریم کا نسخہ اپنے دستخطوں کے ساتھ عنایت فرمایا۔ یہ تمام تقریب حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کی گئی۔

حضور انور نے اپنے خطاب میں فرمایا حضرت مسیح موعود نے 1907ء کے جلسہ سالانہ میں جو تقریر فرمائی تھی میں آج بھی اس کے کچھ مزید حصے بیان کروں گا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ ایمان اور تقویٰ پیدا ہو اور آسمان زمین سے نزدیک ہو۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ کام صرف حضرت مسیح موعود کے دور میں ہی نہیں ہونا تھا بلکہ قیامت تک یہ سلسلہ چلنا ہے۔ اس لئے آج بھی ہر احمدی کو پاک دل اور تقویٰ کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی توقعات پر پورا اترنے کی سعی کرتے چلا جانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کے وعدوں کے مطابق سلسلہ خلافت قیامت تک چلتا رہے گا۔ ہمیں خلافت کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے اپنے ایمان کی حفاظت کرنی ہوگی۔ جب احمدی یہ کرے گا تو آسمان کو نزدیک ہوتا اور خدا کے فضلوں کے نظارے دیکھو گے اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ احمدیت پر ہر دن خدا کی برکات و فیوض لے کر طلوع ہوتا ہے اور ہم آسمان کو نزدیک ہوتا دیکھتے ہیں۔ یاد رکھیں حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتی ہے۔ جو متقی ہوگا اور تقویٰ پر قائم رہے گا اس کی آنکھ، زبان، بیان اور ہر حرکت و سکون میں نور ہوگا اور جن راہوں پر چلے گا وہ راہیں نورانی ہو جائیں گی اور خدا اس میں اور دوسرے میں ایک فرق رکھ دے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دور میں شیطان کی شکست مقدر ہو چکی ہے۔ لیکن شیطان کا مقابلہ تقویٰ اختیار کرنے، خدا سے تعلق پیدا کرنے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے سے ہوگا۔ شیطان دجل سے کام لیتا ہے اس کے دجل سے بچنے کے لئے روحانی ہتھیار سے کام لینا ہوگا اور یہ صرف زبان سے نہیں ہوگا بلکہ حال سے ہوگا اور سچے دل سے دینی تعلیم پر عمل پیرا ہونا ہوگا اور پھر استقامت و اعانت خدا سے طلب کرنی ہوگی اور خدا کی مدد کے بغیر اسے مغلوب نہیں کیا جاسکتا۔ شیطان اتنا سادہ نہیں کہ صرف زبانی لاحول پڑھنے سے بھاگ جائے۔ اس کے لئے ایمان و عمل میں استحکام ضروری ہے جو کہ دعاؤں سے حاصل ہوگا اور وہی دعا خدا کے فضل کو مقناطیسی قوت سے کھینچتی ہے جو یکسوئی کے ساتھ خشیت خدا سے رقت و گداز سے اس طرح کی جاتی ہے کہ دل پگھل جائے اور انسان صرف خدا میں محو ہو جائے۔ پھر خدا تعالیٰ خود ہر مصیبت، مشکل اور بلا سے بچاتا ہے۔ اگر خدا سے ہمارا پختہ تعلق ہوگا تو دنیا ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ اس لئے اپنی اور اپنی نسلوں کی حفاظت اور بقا کے لئے خدا کی رضا کے لئے نمازیں پڑھیں اور خدا سے اپنا تعلق مضبوط کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کا وعدہ ضرور پورا ہوگا اور ہو رہا ہے اس لئے اگر کوئی پیچھے ہٹے گا تو خدا ایک کی بجائے دس دے گا۔ اس لئے خلافت سے وابستہ رہنے کے لئے عبادتوں کے معیار بلند کرنے اور قائم رکھنے ہوں گے اور عاجزی و انکساری سے خدا کے حضور گڑگڑاتے ہوئے دعاؤں سے خدا کی مدد اور استقامت طلب کریں اور کوئی گھڑی بھی دعاؤں سے خالی نہ ہو۔ یاد رکھیں تمام نوروں کا منبع خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دو سال قبل صد سالہ خلافت جوبلی کے لئے دعائیہ پروگرام میں نے دیا تھا۔ آج پھر یاد دہانی کرواتا ہوں۔ سورۃ فاتحہ کو غور سے پڑھیں۔ یہ قرآن کا خلاصہ ہے۔ عظیم الشان دعا ہے۔ محکم مینار ہے جو خدا سے زندہ تعلق کو جوڑنے کا راستہ دکھاتی ہے۔ حضور انور نے اس سورۃ میں بیان صفات اربعہ کی لطیف تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ دعاؤں کے ذریعہ عبادت کے معیار بلند ہوں گے اور دعاؤں سے شیطان مغلوب ہوگا۔ درود شریف پڑھنے کی بھی بہت اہمیت ہے۔ اس کی بیشمار برکات ہیں۔ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے والا خادم دنیا کا مخدوم اور آپؐ سے محبت کرنے والا خدا کا محبوب ہو جاتا ہے۔ قبولیت دعا کے لئے بھی درود ضروری ہے۔ پھر سبحان اللہ...... کی دعا بھی بہت بابرکت ہے۔ اس دعا کی برکت سے

(باقی صفحہ 11 پر)

## داخلہ مدرسۃ الظفر

### (معلمین کلاس)

مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

2۔ ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی تصدیق سے نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے گی۔

### شرائط برائے داخلہ مدرسۃ الظفر

☆ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 20 سال سے زائد نہ ہو
☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 22 سال سے زائد نہ ہو۔
☆ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔
☆ مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔
☆ انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔
☆ میڈیکل رپورٹ کے مطابق صحت درجہ اول ہو۔ (میڈیکل چیک اپ انٹرویو میں کامیابی کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگا)

### ہدایات

1۔ امیدواران درخواست میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج کریں۔ نیز واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔ امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں اور سند سرٹیفیکیٹ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی دفتر نظارت ارشاد وقف جدید میں پہنچا دیں تاکہ انٹرویو سے قبل میرٹ لسٹ مکمل کی جاسکے۔

2۔ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات

(باقی صفحہ 11 پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 444)

## شاہنشاہ اولین وآخرین کا مقام فقر ودرویشی

آج سے 78 سال قبل حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب بی اے بیرسٹرایٹ لاء۔ لاہور کے قلم اعجاز کی رقم کی ایک عاشقانہ تحریر جو جماعت احمدیہ کے عالمگیر ترجمان اخبار ''الفضل'' قادیان مورخہ 31 مئی 1929ء کے صفحہ 27 کی زینت بنی اور جو انشاء اللہ بارگاہ رسالت کے ہر چاکر کے لئے تاابد شمع راہ ثابت ہوگی۔

رسول اکرم ﷺ کی مبارک سیرت کا ہر پہلو ہی پیارا اور دلکش ہے۔لیکن جو بات آپ کی پاک سیرت میں مجھے خصوصیت سے پیاری معلوم ہوتی ہے وہ آپ کی سادگی ہے۔آپ کی طبیعت ہر قسم کے تصنع اور تکلف سے پاک تھی جس کا نتیجہ یہ تھا کہ جہاں ایک طرف آپ کی بے ساختہ اور سادہ روش ہر اس شخص کے دل پر جسے آپ کی صحبت سے کچھ حصہ بھی میسر آجاتا تھا۔گہرا اثر کئے بغیر نہ رہتی تھی۔ وہاں دوسری طرف اس کے نتیجہ میں آپ کی امت کے ہر طبقہ کے لئے آپ کے اسوہ مبارک پر عمل کرنا نہایت درجہ آسان ہوگیا۔

آپ کا لباس، آپ کی خوراک، آپ کا طرز کلام، غرض آپ کی تمام معاشرت اتم درجہ سادگی اور بے تکلفی اپنے اندر رکھتی تھی۔غریب سے غریب اور عاجز سے عاجز انسان بلا تکلف آپؐ کے دربار میں حاضر ہوکر اظہار مدعا کرسکتا تھا۔آپ ہر طبقہ کے آدمی کی دعوت قبول فرمالیتے تھے اور جس قسم کا کھانا آپ کے سامنے رکھا جائے۔اسے بطیّب خاطر تناول فرمالیتے۔آپ کے گھروں میں جسمانی آرام وآسائش کا کوئی سامان نہیں تھا اور سامان زیبائش کی تو نوبت ہی نہیں آسکتی تھی۔آپ کو کسی قسم کے کام سے عار نہیں تھی۔ ہر قسم کا کام اپنے ہاتھ سے خود سرانجام فرمالیتے تھے اور محنت میں راحت محسوس فرماتے تھے۔

آپ نے اوائل عمر میں ایک ملازم کی حیثیت سے تجارت بھی کی۔مکی زندگی میں قریش کی حکومت کے ماتحت بطور رعایا کے ایک فرد کے زندگی بسر کی۔ بوجہ رتبۂ نبوت آپ اپنی امت کے روحانی بادشاہ بنائے گئے۔اپنے ابنائے وطن پر آپ کو سیاسی حکومت بھی عطا کی گئی۔لیکن ہر حالت میں بحیثیت ملازم وبحیثیت آقا بحیثیت رعایا اور بحیثیت بادشاہ آپ نے کمال سادگی اور انکسار سے زندگی بسر کی اور اپنے قول اور عمل سے سادگی کا کامل نمونہ اپنی امت کے لئے قائم کیا۔

مدنی زندگی میں جب روحانی پہلو سے آپ افضل الانبیاء اور دنیاوی پہلو سے ایک بااختیار بادشاہ تسلیم کئے جاچکے تھے۔آپ گھر کے کام کاج میں اپنی بیبیوں کا ہاتھ بٹاتے تھے اور گھر کے سامان کی مرمت کرلیا کرتے تھے۔مسجد نبوی کی تعمیر کے وقت آپ اپنے اصحاب (رضی اللہ عنہم) کے ساتھ شامل ہوکر سامان عمارت اپنے مبارک ہاتھوں سے اٹھا کرلاتے رہے اور تعمیر مسجد میں اپنے اصحابؓ کے ساتھ برابر حصہ لیتے رہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس موقعہ پر آپ صرف تہ بند باندھے ہوئے تھے اور جب آپ مٹی کی ٹوکری اٹھا کر لے جاتے تھے تو کچھ مٹی گر کر آپ کے جسم مبارک سے چمٹ جاتی تھی۔ جنگ خندق کے موقعہ پر آپ اپنے اصحابؓ کے ساتھ شامل ہوکر خندق کھودنے میں مصروف رہے۔

آپ کی تعلیم اور آپ کے کلام میں بھی اسی سادگی اور بے تکلفی کا ثبوت ملتا ہے۔ایک شخص کے سوال پر کہ سب سے اچھا انسان کون ہے۔آپ نے فرمایا تم میں سے سب سے اچھا وہی شخص ہے جو اپنے گھر کے لوگوں کے ساتھ سب سے اچھا سلوک کرے۔ بظاہر یہ ایک نہایت ہی سادہ جواب ہے جو سننے والے کے ذہن میں آسانی سے آسکتا ہے اور جس پر وہ نہایت آسانی سے عمل شروع کرسکتا ہے لیکن ساتھ ہی نہایت ہی پُر حکمت جواب ہے کسی شخص کے اخلاق کے پرکھنے کا اعلیٰ سے اعلیٰ معیار یہی ہوسکتا ہے کہ جن لوگوں کی صحبت میں وہ اپنے اوقات کا اکثر حصہ بسر کرتا ہے۔ان کے ساتھ اس کا سلوک کیسا ہے۔ایک انسان تکلف اور تصنع کے ساتھ کسی خاص وقت میں کسی خاص شخص یا کسی خاص طبقہ پر اچھا اثر پیدا کرسکتا ہے۔لیکن جب تک اس کی تمام زندگی کی عمارت اعلیٰ اخلاق کی بنیاد پر قائم نہ کی گئی ہو۔ وہ ان لوگوں پر حقیقی طور پر اچھا اثر پیدا نہیں کرسکتا جن کے درمیان اس کی روزانہ زندگی کے اوقات بسر ہوتے ہیں۔اگر آپ کی تعلیم یا آپ کے کلام میں نعوذ باللہ کسی قسم کا تصنع ہوتا۔تو اس سوال کا جواب یہ دیا جاتا کہ سب سے اچھا انسان وہ ہے جو سب سے زیادہ عبادتیں کرتا ہے یا سب سے زیادہ خیرات دیتا ہے لیکن چونکہ آپ کی تعلیم تمام تر اخلاص اور حکمت پر مبنی تھی۔ اس لئے آپ نے نہایت بے ساختگی سے وہی جواب دیا۔ جو بظاہر بالکل سادہ لیکن حقیقت میں ایک ہی صحیح جواب اس سوال کا ہوسکتا تھا جس شخص کی زندگی اس اصول پر قائم ہوچکی ہو کہ اس کا برتاؤ اپنے روزمرہ کے اردگرد والوں کے ساتھ حقیقی اخلاق کا نمونہ ہو۔ وہ زندگی کے کسی شعبہ میں کوئی اخلاقی کمزوری نہیں دکھا سکتا۔

غرض آپ کی مبارک زندگی کے ہر پہلو میں متواتر اخلاص، سادگی اور بے تکلفی نظر آتی ہے اور آپ نے اپنی امت کے لئے اور ہر اس شخص کے لئے جو آپ کی زندگی کے حالات کا مطالعہ کرنے کی کوشش کرے ایک ایسا نمونہ چھوڑا ہے۔جس پر عمل کرکے ہر طبقہ کا انسان خواہ وہ دنیاوی طور پر کسی حالت میں ہو۔اپنی زندگی کو پرامن، خوشگوار اور پُرلطف بنا سکتا ہے۔

(الفضل 31 مئی 1929ء)

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## مسابقت الی الخیرات

تحریک جدید کے سال کا اختتام اگرچہ ماہ اکتوبر میں ہوتا ہے لیکن تحریک جدید کے مخصوص حالات اور عالمگیر ذمہ داریاں پیش نظر رکھتے ہوئے اس تحریک کے مقدس بانی نے تحریک جدید کی مالی قربانی میں سبقت کو بہت پسند فرمایا ہے۔اس ضمن میں حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 29 نومبر 1935ء میں فرماتے ہیں۔

''یادرکھو نیکی جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ خیال کر لیتے ہیں کہ آخر میں دیں گے، بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے۔بعض نے مجھے خطوط لکھے ہیں کہ ہم نے خیال کیا تھا کہ بعد میں دے دیں گے۔مگر بدبختی سے ملازمت جاتی رہی یا آمد کے دوسرے ذرائع بند ہو گئے۔پس یہ مت خیال کرو کہ سال کے آخر تک دے دیں گے جو لوگ آخر وقت نماز ادا کرنے کے عادی ہوتے ہیں وہ بھول بھی جاتے ہیں پس پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔''

(خطبات محمود جلد 16 صفحہ 754)

اندریں صورت مخلصین جماعت سے درخواست ہے کہ وہ حضور کے ارشاد مذکورہ بالا کے پیش نظر اپنی موعودہ قربانی کو پیش کرنا سال کے آخر تک موخر نہ رکھیں بلکہ اولین موقع پر اس سے عہدہ برآ ہونے کی کوشش کریں اور سبقت کے ثواب سے بہرہ ور ہوں۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

## داخلہ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم

(برائے کلاس ششم)

نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول میں کلاس ششم میں داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15۔اگست 2007ء
داخلہ ٹیسٹ: 20 اور 21۔اگست 2007ء (ریاضی، انگلش اور اردو کا پانچویں کے سلیبس میں سے ہوگا)
انٹرویو: 22 اگست 2007ء

27۔اگست 2007ء کو کامیاب ہونے والے طلباء کی لسٹ لگا دی جائے گی اور 2 ستمبر 2007ء سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا۔ داخلہ فارم پراسپکٹس نیز مزید معلومات کیلئے دفتری اوقات میں دفتر سے رابطہ کریں۔موسم گرما کی تعطیلات میں دفتر کھلا ہوگا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول ربوہ)

## تکمیل حفظ قرآن

مکرم حافظ قاری محمد صدیق راشد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 23 جولائی 2007ء کو مکرم لقمان احمد صاحب واقف نو کی تقریب تکمیل حفظ قرآن بعد نماز عصر ان کے گھر واقع باب الابواب میں منعقد ہوئی مکرم لقمان احمد صاحب نے خاکسار کی زیرنگرانی آٹھ ماہ 23 دن کے عرصہ میں مکمل قرآن کریم حفظ کیا۔ قرآن کریم کی تلاوت سننے کے بعد صدر صاحب محلّہ نے اجتماعی دعا کروائی۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو عزیز کیلئے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

## اعلان داخلہ

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

سال اول F.A/F.Sc میں داخلہ لینے والی طالبات کیلئے اطلاع ہے کہ پراسپیکٹس اور داخلہ فارم گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین کے آفس سے حاصل کرسکتی ہیں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

## سانحہ ارتحال

مکرم لقمان احمد سلطان صاحب مربی سلسلہ چک نمبر 20 منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم سلطان احمد صاحب ابن مکرم مولوی نواب دین صاحب مرحوم 25 جولائی کو ہارٹ اٹیک سے بعمر 69 سال انتقال کرگئے۔مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے صوم وصلوٰۃ کے پابند نظام خلافت کے ساتھ گہری وابستگی رکھتے تھے۔مکرم نصیر احمد طارق صاحب سابق اکاؤنٹنٹ اصلاح وارشاد مرکزیہ کے چھوٹے بھائی تھے ان کے دادا مکرم فضل دین صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود میں شامل تھے پسماندگان میں چار بیٹے اور بیوہ چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا کرے نماز جنازہ بعد نماز مغرب بیت مبارک ربوہ میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی اور مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر کی توفیق دے۔آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب

# مکرم و محترم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب کا ذکر خیر

جماعت کے ایک نہایت مخلص فدائی خادم اور ماہر تعلیم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب بھی ہم سے رخصت ہوگئے۔ میاں صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے آخر وقت تک خدمت کی توفیق پائی۔ محکمہ تعلیم سے وظیفہ یاب ہونے کے بعد لاہور میں قیام پذیر تھے وہیں اپنے حلقہ کے صدر منتخب ہوتے رہے اور جماعت کی ہر مفوضہ خدمت سرانجام دیتے رہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

میاں محمد افضل صاحب انگریزی کے استاد تھے اور غالباً پنجاب کے اساتذہ میں خاصے سینئر استاد تھے۔ پھر آپ کا تخصص تعلیم کا ہوگیا۔ جن اداروں میں اساتذہ کی تربیت کی جاتی تھی ان اداروں سے وابستہ رہے۔ ریٹائر ہوئے تو اس وقت گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن فیصل آباد کے پرنسپل تھے۔ اس کے بعد انہیں مرکزی حکومت میں تعلیمی امور کی مشاورت پر فائز کیا گیا۔ وہاں بھی آپ نے اپنا لوہا منوایا۔ کچھ عرصہ نیشنل ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کے ڈائریکٹر بھی رہے۔

ہمارے ساتھ ان کا تعلق تعلیم اور ادب دونوں حوالوں سے تھا۔ عمر میں ہم سے آٹھ دس برس بڑے تھے مگر ملتے تو یونہی محسوس ہوتا کہ ہمارے درمیان عمروں کا تفاوت بے معنی ہے۔ یک گونہ بے تکلفی اور محبت سے پیش آتے۔ پہلی بار ہماری ملاقات اس حال میں ہوئی کہ آپ ایک انٹرویو بورڈ کے رکن تھے اور ہم اس بورڈ کے سامنے پیش تھے۔ نام تو بہت سن رکھا تھا مگر دیکھنے کا اتفاق پہلی مرتبہ ہوا۔ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث نے حضرت قاضی محمد اسلم صاحب کی ریٹائرمنٹ کے بعد انجمن سے ارشاد فرمایا کہ کالج کے سینئر اساتذہ میں سے انٹرویو کر کے سفارش کی جائے کہ کالج کا پرنسپل کون ہو؟ یوں تو سارے سینئر اساتذہ حضرت صاحب کے جانے پہچانے تھے مگر حضرت صاحب نے مناسب خیال فرمایا کہ انجمن کی رائے بھی معلوم کر لی جائے۔ اس انٹرویو بورڈ میں انجمن کے ناظر صاحبان کے علاوہ پروفیسر میاں محمد افضل صاحب بھی تھے جو کسی گورنمنٹ کالج کے پرنسپل تھے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے نئے نئے پروفیسر ہوئے تھے اس لئے بورڈ کے سامنے پیش ہونے والے سینئر اساتذہ میں ہم بھی شامل تھے۔ ہمیں معلوم نہیں کہ اس انٹرویو بورڈ نے کیا سفارش کی تھی مگر اس کے بعد حضرت اقدس نے استاذی المحترم چوہدری محمد علی صاحب کو تعلیم الاسلام کالج کا پرنسپل مقرر فرمایا تھا۔

اس پہلی ملاقات کے بعد محترم میاں صاحب سے تعلق بڑھنا شروع ہوا۔ معلوم ہوا کہ آپ قادیان کے پرانے باشندے ہیں اور حضرت میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے داماد ہیں۔ میاں صاحب کے صاحبزادے اور ان کے برادر نسبتی میاں محمد سعید درد صاحب ہمارے کلاس فیلو تھے ہم نے میٹرک کا امتحان اکٹھے دیا تھا۔ میاں سعید مولوی فاضل کا امتحان پاس کرنے کے بعد چنیوٹ سکول میں آئے تھے اس لئے ہم سے عمر میں بڑے تھے۔ سکول کے طلباء ان سے بہت دبتے تھے۔ مگر وہ تعلق عمر بھر قائم رہا اور خط و کتابت بھی ہوتی رہی۔ اس وجہ سے میاں صاحب کے ساتھ ایک اور رشتہ بن گیا۔ الفضل میں ہمارا کوئی مضمون چھپا۔ قادیان کی یادوں پر مشتمل مضمون تھا اچانک میاں صاحب کا خط تازہ ہوا کا جھونکا بن کر آیا۔ ’’پرسوں آپ کا ایک بہت ہی خوبصورت مضمون الفضل میں پڑھ کے سستی کی چادر جو میں اوڑھے ہوئے تھا اسے اتار پھینکنا ضروری جانا ...... بہت سے بزرگوں سے ملاقات ہوئی بڑی پُرلطف بڑی خیال انگیز بڑی مفید ملاقات کتنے پیارے لوگ کتنے احمدیت کے شیدائی کتنے اللہ کی قربت کے متمنی کیا کچھ ہمیں دے گئے کتنا اعلیٰ نمونہ پیش کر گئے۔ کاش کہ ہم بھی ان کے نقش قدم پر چل سکیں۔ یوں معلوم دے گویا پاس بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے ہیں بڑی سادگی بڑی روانی اس لئے جو کہا دل میں اتر گیا گویا ان بزرگوں کی صحبت میں پہنچ گئے اور اس محفل میں پہنچانے کے لئے آپ کا شکریہ۔ کچھ اپنی بھولی بسری قادیان کی یادیں تازہ ہوگئیں۔ میں نے بھی بچپن میں وہاں دو سال گزارے میٹرک اسی عظیم ادارے سے کیا بڑے اچھے قابل رشک استاد پھر محلّہ دارالبرکات کے محبت کرنے والے بزرگ۔ اچھی یادیں جو آپ کے مضمون نے تازہ کر دیں اس لئے مزید شکریہ‘‘۔ یادوں یا دداشتوں والے مضمون کی یہی تو خصوصیت ہوتی ہے کہ دوسروں کی یادوں کے چراغ بھی جلنے لگتے ہیں۔ چنانچہ میاں صاحب کے دو تین مضمون قادیان کی یادوں کے بارہ میں چھپے۔ قادیان کے جلسہ پر گئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خود فرمایا کہ آپ کو قادیان کی یادوں کے بارہ میں لکھنا چاہئے۔ کینیڈا آئے تو میاں صاحب نے کینیڈا کے بارہ میں مضمون لکھا۔ لندن کے جلسہ پر گئے تو لندن کے جلسہ کی یادیں سپرد قلم کیں گویا ان کی یادوں کے چراغ روشن ہوتے چلے گئے۔

میاں صاحب کا طرز تحریر نہایت سادہ اور دلآویز تھا چھوٹے چھوٹے فقرے اور برجستہ۔ ایک بار ہمیں پروفیسر حمید احمد خاں صاحب کی بات سنائی کہ خان صاحب انگریزی ادب کی تعلیم کے لئے انگلستان گئے تو وہاں اپنے ملکی رواج کے مطابق مشکل مشکل لفظ چن چن کر اپنے مضامین میں استعمال کرنے لگے۔ ان کے پروفیسر نے ایک روز کہا کہ ان مشکل لفظوں میں تم کہنا کیا چاہتے ہو؟ خان صاحب نے سادہ لفظوں میں بتایا کہ یہ کہنا چاہتا ہوں۔ پروفیسر نے کہا ’’پھر کہتے کیوں نہیں؟‘‘ الفاظ کی کفایت کا چرچا تو ہم لوگ بہت کرتے ہیں مگر جب تک اپنی تحریر کو علمیت کے بوجھ سے باری بھرکم نہ بنالیں ہماری تسلی نہیں ہوتی۔ میاں صاحب الفاظ کی کفایت کے بادشاہ تھے جو بات دو لفظوں میں کہی جا سکتی ہو اسے دو لفظوں ہی میں کہتے تھے الفاظ کی فضول خرچی نہیں کرتے تھے۔ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ان کی تحریر کی بہت تعریف فرمایا کرتے تھے اس وقت میاں صاحب کی وہ کتاب حوالے کے لئے مجھے دستیاب نہیں ورنہ میں حضرت صاحب کے اصل الفاظ درج کر دیتا۔

میاں صاحب کینیڈا تشریف لائے اور سیدھے اپنے صاحبزادے ڈاکٹر ندیم میاں صاحب کے پاس ایڈمنٹن چلے گئے۔ ہمیں اس روز معلوم ہوا جس روز انہیں واپس پاکستان جانا تھا خیر ہم نے فون کر کے آدھی ملاقات کر لی۔ اس بات کو میاں صاحب نہیں بھولے جب کہیں موقع ملتا ہے یہ کہتے کہ میں تو سستی کر گیا تھا آپ نے ڈھونڈ نکالا۔ اس سے اندازہ لگائیے کہ کتنی محبت اور چاہت کا تعلق رکھنے والے بزرگ تھے۔

آپ گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن کے پرنسپل تھے۔ ہمیں محکمہ والے سامان سمجھ کر ادھر ادھر پھینکتے پھرتے تھے کبھی اس انٹر کالج میں کبھی اس انٹر کالج میں۔ میاں صاحب سے ملاقات ہوئی تو کہنے لگے مجھے رشک آتا ہے کہ آپ کو محض احمدی ہونے کی وجہ سے کیسی کیسی اذیتیں اٹھانی پڑ رہی ہیں۔ اس کا اجر اللہ تعالیٰ ضرور دے گا انشاء اللہ اور اللہ تعالیٰ نے دیا۔ یہ سامان والی تلمیح بیان کر دوں۔ ہمارے کالج میں ایم اے کی کلاسوں کی منظوری کے لئے پنجاب یونیورسٹی نے ایک کمیشن بھیجا اس میں ڈاکٹر سعید اللہ صاحب بھی شامل تھے۔ کالج کی گاڑی انہیں چھوڑنے کو لاہور جا رہی تھی۔ کالج سے روانہ ہوئے تو دریا کے پل پر پہنچ کر ڈرائیور کو خیال آیا کہ وہ اپنا لائسنس بھول آیا ہے لہٰذا واپس ہوا اور لائسنس لے کر پھر روانہ ہوا۔ چنیوٹ پہنچ کر پٹرول ڈلوایا تو اسے کوئی اور چیز یاد آئی جو وہ بھول آیا تھا پھر واپس ہوگیا۔ ڈاکٹر صاحب خاموش دیکھتے رہے۔ جب کالج کی عمارت میں واپس پہنچا تو ڈاکٹر صاحب گاڑی سے اتر گئے اور پرنسپل یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے کہا ’’میاں صاحب آپ کے ڈرائیور نے مجھے سامان سمجھا ہوا ہے اور ادھر سے ادھر لئے لئے پھر رہا ہے مہربانی فرما کر میری بلٹی چھڑوالیں‘‘۔ حضرت میاں صاحب نے ڈرائیور کو سرزنش کی اور پروفیسر محمد احمد انور صاحب کو بلا کر فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب کو لاہور چھوڑ کر آئیں۔ اس ڈرائیور کو ڈرائیوری سے ہٹا کر کالج کی ٹک شاپ پر تبدیل کر دیا۔ یہ بات چھپی تو رہ نہیں سکتی تھی میاں صاحب تک بھی پہنچی ہوئی تھی جب ہمیں ملتے پوچھتے۔ ’’ہاں بھئی آپ کی بلٹی ابھی تک نہیں چھوٹی‘‘؟ خدا خدا کر کے ہمارا تبادلہ گورنمنٹ کالج فیصل آباد میں ہوا یہاں پوسٹ گریجوایٹ کلاسیں تھیں۔ میاں صاحب چل کر ہمیں مبارکباد دینے آئے۔ ہم ان کے کالج میں حاضر ہوتے تو اٹھ کر اور چار قدم آگے بڑھ کر ہمارا استقبال کرتے۔

ہماری چاروں کتابوں پر آپ نے بڑا محبت بھرا تبصرہ لکھا اور ہماری محنت کی داد دی۔ یہ حوصلہ مندی کی بات ہے اپنے جونیئر رفقاء کی حوصلہ افزائی کرنا اور ان کا پورا احترام روا رکھنا ایسے لوگوں کا شیوہ ہوتا ہے۔ جو صاحب دل ہوں اور اندر سے مضبوط ہوں۔ میاں صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے دل کے مضبوط اور حوصلہ مند تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ دو سال پہلے اپنے چھوٹے بیٹے کے پاس لندن انٹاریو آئے ہوئے تھے اس جلسہ پر ہماری کتاب احمدیہ کلچر شائع ہوئی تھی ملے تو لپک کر گلے لگا لیا۔ بہت کمزور ہوگئے تھے مگر ذہن چاق و چوبند تھا۔ فرمانے لگے آپ کی کتاب لندن لئے جا رہا ہوں وہاں بیٹھ کر اطمینان سے پڑھوں گا اور پھر تبصرہ لکھوں گا۔ واپسی پر سیدھے پاکستان چلے گئے ملاقات نہ ہوئی مگر ایک مختصر سا حوصلہ افزائی والا تبصرہ موصول ہوا۔ لکھا تھا کہ کمزور اور بیمار ہوں بیماری سے نجات پالوں تو مفصل تبصرہ لکھوں گا مگر بیماری نے شاید مہلت ہی نہیں دی۔ انہیں اپنے سے زیادہ اپنی بیگم صاحبہ کی بیماری کی فکر اور تشویش رہتی تھی مگر ان کا وقت پہلے آگیا۔

میاں صاحب کے صاحبزادے ڈاکٹر ندیم میاں صاحب کینیڈا میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہیں میڈیکل کی تاریخ میں ایک کارنامہ سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ البرٹا کا صوبہ برفیلا صوبہ ہے۔ دوسرے صوبوں کی نسبت یہاں برف زیادہ پڑتی ہے۔ ہوا یوں کہ ایک چھوٹی سی بچی سردیوں کی رات میں نیند سے اٹھ کر گھر سے باہر نکل گئی۔ کہاں تک جاتی؟ برف نے اور سردی نے گرا دیا اور بچی یخ ہو کر جم گئی۔ جب ہسپتال میں پہنچائی گئی تو اس کی زندگی کے تمام امکانات معدوم ہو چکے تھے دوسرے ڈاکٹر مایوس ہو گئے مگر ندیم میاں صاحب نے جو کہ احمدی ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر پورا یقین رکھتے تھے۔ اس بچی کو بچانے کی کوشش شروع کر دی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس بندہ کی کوشش میں برکت ڈالی اور ہوتے ہوتے بچی کے جسم میں زندگی کی رمق دوڑنے لگی اور بچی ہوش میں آگئی۔ اس واقعہ کا چرچا کینیڈا اور امریکہ کے میڈیکل حلقوں میں بہت ہوا کہ کس طرح ایک ڈاکٹر کی کوششوں سے ایک ’’مردہ‘‘ بچی زندہ ہوگئی۔ میاں صاحب کو اس کی اطلاع ملی تو بہت خوش ہوئے۔ دوست احباب نے بھی مبارکباد دی۔ میاں صاحب کا کہنا تھا انہیں یقین ہے کہ اگر ندیم میاں احمدی نہ ہوتا تو یہ معجزہ نہ ہوتا۔ ہم نے بھی میاں صاحب کو مبارکباد کا خط لکھا۔ ندیم میاں کو بھی مبارکباد دی۔ میاں صاحب کا جواب یہی تھا کہ یہ سعادت بزرگوں کی دعاؤں کی برکت سے ہمیں ملی ہے۔ اس میں ہمارا کوئی کمال نہیں ہے اور اب میاں صاحب کی وفات کی اطلاع بھی ہمیں ندیم میاں صاحب سے ہی ملی۔ یہ پاکستان گئے ہوئے تھے واپس آئے تو ٹورانٹو میں رکے اور اپنے ابا کی سناؤنی سنائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت فرمائے۔

# دجال کے ڈپٹی

عبداللہ طارق سہیل اپنے کالم وغیرہ وغیرہ میں لکھتے ہیں:۔

’’پاکستان میں بہت کم لوگوں نے یہ خبر پڑھی ہو گی کہ جناب رسالت مآبﷺ کا بہت بڑا دشمن پادری فال ویل پچھلے مہینے امریکہ میں مرگیا۔ایونجلسٹ جیری فال ویل پوری نصف صدی کی کہانی ہے اور امریکہ کی موجودہ صلیبی اسٹیبلشمنٹ کی بنیاد اسی کے عقائد نے رکھی تھی۔اس کا کلٹ امریکہ میں بہت طاقتور ہو چکا ہے اوراس کے ٹی وی چینل پر پیغمبر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہرزہ سرائی خود نیک دل مسیحیوں کے لئے تکلیف کا باعث بنی رہی ہے۔ ریپبلکن پارٹی کے نیوز کانز دراصل اسی فال ویل کے چیلے ہیں۔خاص طور سے ریلیجس ڈیواوٹ پریذیڈنٹ بش۔امریکہ میں ایونجلسٹ عیسائیوں کی تعداد تقریباً 6 کروڑ ہے۔ اعتدال پسند مسیحی فال ویل کو پسند نہیں کرتے تھے۔ فال ویل خود کو مذہبی کہتا تھا لیکن نسل پرست تھا اور جنوبی افریقہ کی نسل پرست حکومت کا زبردست وکیل تھا۔ اعتدال پسند مسیحی اسے متعصب،جنونی،تنگ نظر اور منتقم مزاج سمجھتے تھے۔لیکن فال ویل کا اصل کام بہت سے لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہے۔ وہ یہ کہ اس نے لاکھوں افراد تیار کئے تو کسی بھی مختصر نوٹس پر مسیح کی آمد ثانی کے آثار دیکھتے ہی ارض مقدس کا سفر کرنے کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔ مسیح کی آمد ثانی واقعتاً قریب ہے لیکن اس سے پہلے اینٹی کرائسٹ کا ظہور ہوگا اور سچ یہ ہے کہ فال ویل جیسے لوگ اسی اینٹی کرائسٹ کے ڈپٹی ہیں جو اس کی آمد کے لئے سٹیج تیار کرنے میں مصروف رہے ہیں۔اس سٹیج کا سب سے اہم حصہ ارض مقدس کے بعد خود امریکہ ہے۔اسی تناظر میں یہ امر دیکھیں کہ خلیجی جنگ اب نیا موڑ مڑنے والی ہے اور وہ سارے حالات بتدریج پیدا ہونے والے ہیں جن کی پیشگوئیاں الہامی کتب میں موجود ہیں۔ یہ بات حیرت انگیز ہے کہ بائبل میں جہاں بے شمار مواد تحریف کی زد میں آیا، اس کی کتاب مکاشفات میں زیادہ ردوبدل کے ثبوت سامنے نہیں آئے۔ایک مسیحی روایت کے مطابق دجال کا ظہور تب ہوگا جب رومن سلطنت کا احیاء ہوگا۔آپ یہ سوچئے کہ یورپی یونین یورپی پارلیمنٹ اور یورپی مشترکہ منڈی کے قیام کو رومن سلطنت کے احیاء کے سوا کوئی اور نام دیا جاسکتا ہے۔

ظہور دجال پر سینکڑوں کتابیں لکھی جاچکی ہیں اور کچھ مواد تو ایسا ہے کہ پڑھ کر یہ یقین ہو جاتا ہے کہ دجال بس اب آیا کہ آیا۔ایک کھلا راز یہ ہے کہ دنیا بھر میں اس کے ان گنت ’’ڈپٹی‘‘ سرگرم ہو چکے ہیں۔ڈپٹی کی ایک خاص نشانی یہ ہے کہ جب وہ کسی ہم منصب کو دیکھ کر اس کی طرف ہاتھ لہراتا ہے تو ہاتھ کی پہلی اور آخری انگلی (چھنگلی) کھڑی ہوتی ہے، باقی دو انگلیاں اندر کی طرف بند جبکہ انگوٹھا ہاری زنٹل ہوتا ہے۔ یہ شیطان کے سر کی علامت ہے۔ بہرحال دجال کے ڈپٹی ان گنت ہیں۔ایک بہت بڑا ڈپٹی کچھ عرصہ قبل مر چکا ہے۔اس نے دجال کا دیا گیا ٹاسک پورا کرتے ہوئے ایٹم بم ایجاد کیا۔بش اور بلیئر کے ہاتھوں کی کچھ ٹی وی کلپنگز بھی قابل توجہ ہیں۔

اس مرحلے پر ایک روحانی شاعر ولیم بی ییٹس کی ایک پیشگوئی کا ذکر بہت دلچسپ رہے گا لیکن اس سے پہلے شاعروں کو ہونے والے کشف کی اہمیت سمجھنا ضروری ہے جو ایک مثال سے سمجھی جاسکتی ہے۔رومان اور فطرت کے مشہور شاعر لارڈ الفریڈ ٹینی سن (1809ء تا 1892ء) نے ڈیڑھ صدی پہلے مشہور نظم لاکسلی ہال Locksley Hall لکھ کر لوگوں کو حیران کردیا تھا۔ دراصل یہ نظم عربی کے ’’معلقات‘‘ (سبعہ معلقہ) سے متاثر ہوکر لکھی تھی۔وہ امراؤالقیس سے بہت متاثر تھا۔ لاکسلی ہال میں آنے والی دنیا کا نقشہ اور نیوورلڈ آرڈر بیان کیا گیا ہے۔ اس میں ’گلوبل ولیج‘‘ کی پیشگوئی ہے جو اس سے پہلے کسی نے نہیں کی تھی اور برطانوی وزیراعظم چرچل نے اسے حیران کن پیشگوئی قرار دیا تھا۔حال ہی میں لکھی جانے والی پال کینیڈی کی کتاب کا عنوان ’’پارلیمنٹ آف دی مین‘‘ اسی نظم کی ایک لائن ’’ٹل دی وار ڈرم تھروبڈ نو لانگر اینڈ دی بیٹل فلیکس ورفرلڈ، ان دی پارلیمنٹ آف مین، دی فیڈریشن آف ورلڈ‘‘ نظم کل 194 لائنوں پر مشتمل ہے۔یہاں لائن نمبر 119 سے 130 تک کا مترجم خلاصہ دیکھئے۔

’’میں نے مستقبل میں غوطہ لگایا، وہاں تک دیکھا جہاں تک انسانی آنکھ دیکھ سکتی تھی، میں نے دنیا کا منظر دیکھا، ان تمام عجائبات کو دیکھا جو رونما ہوں گے، آسمانوں کو بڑے طلسمی، بادبانوں والے بڑے بڑے تجارتی جہانوں سے بھرے دیکھا، آسمانوں کو چیخوں اور نعروں سے بھرتے ہوئے سنا، ملکوں کی ہوائی اور بحری فوجیں نیلے آسمان میں معرکہ آرا ہو رہی تھیں...... یہاں تک کہ انسانوں کی پارلیمنٹ، دنیا کا وفاق قائم ہوگیا...... اس کے بعد عقل سلیم ایک پریشان سلطنت کو خوفزدہ کردے گی، پھر مہربان زمین آفاقی قانون کے حصار میں سو جائے گی‘‘۔

آپ اس پیشگوئی کی صداقتیں اپنے سامنے دیکھ رہے ہیں جبکہ یہ ڈیڑھ صدی سے بھی زیادہ عرصہ پیشتر لکھی گئی تھیں۔ جب نہ ہوائی جہاز کا تصور تھا نہ ہوائی فوجوں کا کوئی خیال کرسکتا تھا اور ’’سلطنت‘‘ کی پریشانی تو 2007ء کا ماجرا ہے۔مہربان زمین کے سو جانے کا مطلب ’’ڈومز ڈے‘‘ کی آمد ہے جس سے پہلے دجال کا آنا لازمی ہے۔اب آپ آئرش شاعر W.B. Yeats کی نظم پڑھئے۔ییٹس (1865ء تا 1939ء) مابعد الطبیعات کا شاعر تھا اور اسے بیسویں صدی کا بڑا شاعر سمجھا جاتا ہے، اسے 1923ء میں نوبیل انعام بھی ملا۔وہ پراسرار روحانی قوتوں سے مالامال تھا۔اس کی نظم Second Coming کا خلاصہ یہ ہے کہ (وہ زمانہ آرہا ہے) دائروں میں چکراتا باز اپنے مالک کی نہیں سن سکتا۔ چیزیں ٹکڑے ٹکڑے ہو رہی ہیں، مرکز چیزوں پر گرفت کھو بیٹھا ہے، دنیا پر انارکی کا راج ہے، خونی سیلاب نے ہر شے کو لپیٹ میں لے لیا ہے، معصومیت ختم ہو چکی ہے، اچھے لوگ ایمان وعقیدے سے محروم اور برے لوگ جوش وجذبے سے بھرپور ہیں ’’نزول‘‘ قریب آن لگا، آمد ثانی کا وقت آپہنچا۔لیکن آمد ثانی کے لفظ میرے منہ سے ابھی نکلے نہیں کہ عالم ارواح سے ایک دیوقامت سائے نے میری نگاہوں کو پریشان کردیا۔صحرا کی ریت میں ایک سایہ جس کا جسم شیر اور سر انسان کا ہے۔ جس کی نظریں بے رحم ہیں، اپنی رانوں کے بل رینگ رہا ہے۔صحرائی پرندوں کے سائے اس کے ہمراہ ہیں، تاریکی پھیل رہی ہے۔ پتھریلی نیند میں سوئی 20 صدیاں ایک دہشت ناک خواب کی اذیت میں آگئیں اور یہ سایہ کوئی ناتراشیدہ درندہ ہے۔لمحہ موعود آپہنچا اور وہ ٹیڑھی چال سے بیت اللحم کی طرف اپنی پیدائش کے لئے لپک رہا ہے۔

تشریح بہت لمبی ہو جائے گی۔ییٹس کا مکاشفہ صاف بتا رہا ہے کہ اسرائیل درندے کی شکل میں پیدا ہونے والا ہے اور یہ بیسویں صدی کے اواخر میں ہوگا اور وہ لمحہ موعود اس کے بعد دجال (اینٹی کرائسٹ) کے پیدا ہونے کا ہوگا نہ کہ مسیح (کرائسٹ) کا۔کرائسٹ کی باری بعد میں آئے گی اور مسیحی دنیا اینٹی کرائسٹ ہی کو کرائسٹ سمجھنے کی غلطی کرنے والی ہے۔

(ایکسپریس 6 جون 2007ء)

# ایک خواہش۔نماز باجماعت کا قیام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ!

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی صرف ایک خواہش کا میں یہاں ذکر کروں گا جو (دین حق) کا ایک بنیادی رکن بھی ہے۔

یعنی نماز کے قیام کی کوشش۔ نماز کے قیام کا مطلب یہ ہے کہ وقت پر نماز ادا کرنا اور باجماعت نماز ادا کرنا اور اس بارہ میں حضور نے اپنا نمونہ اس معیار کا دیا ہے اور اس معیار کا ہمارے سامنے پیش کیا ہے کہ آپ دیکھیں گے جو یہاں رہنے والے ہیں انہوں نے نوٹ کیا ہوگا کہ سوائے آخری شدید بیماری کے عام بیماری کی کبھی پرواہ نہیں کی اور نماز کے لئے (بیت الذکر) تشریف لاتے رہے۔حالانکہ بیماری کی حالت میں نماز گھر میں پڑھنے کی اجازت بھی ہے۔ اتنی سختی کیوں آپ نے کی؟ اس لئے اور صرف اس لئے کہ جماعت کو یہ احساس پیدا ہو کہ نماز باجماعت کی کتنی اہمیت ہے اور اس زمانے میں اور اس دور میں جب دنیا مادیت پسند، مادیت پرست اور Materalist ہو چکی ہے۔اللہ تعالیٰ کی اس کے حکم کے مطابق وقت پر عبادت کرنے کی کتنی اہمیت ہے اور یہ کتنا ضروری ہے اور جماعت میں عبادت کرنے والوں اور نمازیں پڑھنے والوں کا جو معیار یا Standard آپ دیکھنا چاہتے تھے اس کا آپ کو احساس تھا کہ اس تک ہم نہیں پہنچ پا رہے، بلکہ بہت کم معیار ہے اور اس کو اونچا لے جانے کے لئے بہت زیادہ کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ اس بارہ میں حضور کے اپنے الفاظ میں آپ کا درد، میں اس وقت آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔فرماتے ہیں کہ:۔

’’جہاں تک جماعت کے عمومی اخلاص کا تعلق ہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ابتلاء کے موجودہ دور میں جماعت کے اخلاص کا عمومی معیار بہت بلند ہوا ہے اور نیک کاموں میں تعاون کی روح میں ایک نئی جلا پیدا ہوگئی ہے۔ایک آواز پر لبیک کہنے کے لئے کثرت کے ساتھ دل بے چین ہیں اور جب بھی جماعت کو نیکی کی طرف بلایا جاتا ہے، جس طرح اخلاص کے ساتھ جماعت اس آواز پر لبیک کہتی ہے اس سے میرا دل حمد سے بھر جاتا ہے۔لیکن یہ اخلاص فی ذاتہٖ کچھ چیز نہیں اگر اس اخلاص کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ سے ایک مستقل تعلق پیدا نہ ہو جائے۔ یہ اخلاص اپنی ذات میں محفوظ نہیں اگر اس اخلاص کو نماز کے اور عبادت کے برتنوں میں محفوظ نہ کیا جائے۔اس لحاظ سے یہ اخلاص ایک آنے جانے والے موسم کی طرح شکل اختیار کرسکتا ہے۔

............عبادت کسی موسمی کیفیت کا نام نہیں۔ عبادت ایک مستقل زندگی کا رابطہ ہے۔ عبادت کی مثال ایسی ہے جیسے ہم ہوا میں سانس لیتے ہیں۔کئی قسم کے زندہ رہنے کے لئے طریق ہیں جو انسان کو لازم کئے گئے ہیں۔مگر ہوا اور انسان کا جو رشتہ زندگی سے ہے وہ ایسا مستقل، دائمی، لازمی اور ہر لحہ جاری رہنے والا رشتہ ہے کہ اور کسی چیز کا نہیں۔ پس عبادت کو یہی رشتہ انسان کی روحانی زندگی سے ہے۔ یہ عبادت ذکر الٰہی کی صورت میں ہمہ وقت جاری رہ سکتی ہے۔لیکن وہ نماز جو قرآن کریم نے ہمیں سکھائی اور سنت نے جسے ہمارے سامنے تفصیل سے پیش کیا یہ وہ کم از کم نماز ہے، کم سے کم ذکر الٰہی ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔اس لئے میں خصوصیت کے ساتھ آج پھر جماعت کو نماز کی اہمیت کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔‘‘

یہ تھا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پیغام اور آپ کی توقعات۔اب آپ خود ہر ایک اپنا اندازہ لگا سکتا ہے اور اپنے آپ کو Access کرسکتا ہے کہ کس حد تک اس بات کو پورا کر رہے ہیں کہ ہم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ہر حکم اور ہر خواہش کو پورا کریں گے۔

جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ نماز تو (دین) کا ایک بنیادی رکن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے صرف نماز پڑھنے اور جیسے تیسے اس کو پڑھنے کا نہیں کہا بلکہ پانچ وقت نماز پڑھنے کا کہا ہے اور باجماعت پڑھنے کے لئے کہا ہے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 8)

(مرسلہ:اصلاحی کمیٹی مرکزی)

# حاصل مطالعہ
# دانشوروں اور تجزیہ نگاروں کے خیالات

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

## جب پاکستان بن رہا تھا

پی ٹی وی کے پروگرام میں جناب مجید نظامی نے اظہار خیال کرتے ہوئے سوالوں کے جواب دیئے۔

چند سوال اور جواب ملاحظہ فرمائیے:

سوال: قرارداد پاکستان جب منظور ہوئی تو ہندو پریس نے اس کو پاکستان کے مطالبہ کے نام سے لکھا اور چھاپا۔ اس کے پس منظر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: میرے بڑے بھائی حمید نظامی اخبار نویس تھے دوسرے بھائی بشیر نظامی مرحوم مسلم لیگی بھی تھے اور نیوز پیپرز کے نیوز ایجنٹ اور بک سیلر بھی تھے۔ اس حوالے سے میں نے بچپن سے اخبار بینی کا آغاز کر دیا۔ اخبار نویسی کے لئے سب سے پہلے اخبار بینی ضروری ہے۔ جو اخبار پڑھتا ہی نہیں، وہ اخبار نویس کبھی نہیں بن سکتا۔ ہمارے کئی بھائی اخبار نویس ہیں لیکن اب تک وہ اخبار بینی کے عادی نہیں ہوئے تو میں اس زمانے میں بھی ''پرتاپ''، ''ویر بھارت'' یہ سارے اخبار پڑھا کرتا تھا۔ زمیندار، احسان، شہباز وغیرہ بھی آتے تھے۔ نوائے وقت تو 1940ء میں نکلا جس دن قرارداد پیش ہوئی تھی۔ یہ پندرہ روزہ اخبار تھا۔ اس کے بعد ویکلی ہو گیا اور بعدازاں 1944ء میں روزنامہ ہوا۔ اس وقت میں لاہور میں تھا لیکن سانگلہ ہل میں جیسا کہ میں نے عرض کیا میں یہ سارے اخبار پڑھتا تھا اور وہ تحریک پاکستان کی بڑی مخالفت کرتے تھے بلکہ ہم سمجھتے تھے کہ یہ قرارداد پاکستان کا نام اسے ہندو پریس نے دیا تھا۔ ہم نے تو اسے قرارداد لاہور کہا تھا میرا خیال ہے ان کی مخالفت نے جلتی پر تیل کا کام کیا اور دلچسپ حقیقت ہے کہ ہمارا جو اس وقت مسلم پریس تھا لاہور کا زمیندار، احسان، شہباز، یہ ریکارڈ کی بات ہے کہ یہ صوبہ میں یونی نسٹ پارٹی کی حمایت کرتا تھا کیونکہ یہ سارے ان کے وظیفہ خوار تھے۔ میں نے ایم اے پولیٹیکل سائنس میں اپنا تھیسس رکھا تھا۔ ''پریس ان پاکستان''۔ وہ ایک کتاب کی صورت میں موجود ہے۔ اس میں میں نے سارے حوالہ جات ریسرچ کے بعد دیئے ہوئے ہیں کہ کس اخبار کو، کتنے پیسے سالانہ ملا کرتے تھے۔ جب تحریک پاکستان، بالکل عروج پر پہنچی اور خضر حیات کا تختہ الٹ دیا گیا۔ اس کے بعد یہ اخبارات تحریک پاکستان کے سو فیصد مؤید اور حامی بن گئے۔

## قائداعظم جو کہتے سچ کہتے

سوال: 14/اگست 1947ء کو آپ جوان تھے، آپ کی کیفیات تھیں اور آپ نے لوگوں کو کس کیفیت میں پایا؟

جواب: آزادی سے بڑھ کر دنیا میں کوئی نعمت نہیں۔ آدمی پڑھا لکھا ہو، جاہل ہو یا ان پڑھ ہو۔ میرا خیال ہے کہ بعض ان پڑھ پڑھے لکھوں سے زیادہ باشعور ہوتے ہیں۔ آپ کو معلوم ہو گا کہ مسلمانوں کا تناسب پڑھے لکھے لوگوں کا، ہندوؤں کے مقابلے میں بہت کم تھا لیکن اس کے باوجود وہ کہتے تھے کہ قائداعظم جو کہہ رہے ہیں وہ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ پشاور کے بارے میں آپ نے پڑھا ہو گا کہ اس وقت تک حضرت قائداعظمؒ انگریزی میں ہی تقریر کیا کرتے تھے۔ وہ پشاور میں گئے، ٹرائبل ایریا میں گئے۔ انہوں نے انگریزی میں تقریر کی لیکن افغان یا پٹھان کہہ رہے تھے کہ یہ جو کہہ رہے ہیں ٹھیک کہہ رہے ہیں''۔

سوال: اس وقت جو لوگ ہجرت کر کے آئے ان کو مسلمانوں نے کس طرح ویلکم کیا؟

جواب: اس وقت میں چونکہ لاہور میں تھا اور ایک باشعور طالب علم تھا، تحریک میں حصہ لیا تھا، مہاجر کیمپ دیکھے، وہاں کام بھی کیا تو میں سمجھتا ہوں کہ اس وقت جو لوگ مہاجر کے طور پر آئے تھے، میرا نہیں خیال کہ وہ کسی الاٹمنٹ کے چکر میں یا جائیداد یا زمین کے لالچ میں آئے تھے۔ یہ تو بعد کی بات ہے جہاں تک لوکل مسلمانوں کا تعلق ہے، میں گواہی دے سکتا ہوں کہ پورا ماڈل ٹاؤن ہم نے مہاجر بھائیوں کے لئے خالی رکھا ہوا تھا۔ وہاں پر کسی نے قبضہ نہیں کیا۔ اسی لئے اگر آپ آج بھی وہاں جا کر سروے کریں تو وہاں صرف دو کوٹھیاں......کی ہوا کرتی تھیں۔ ایک سر ظفر اللہ کی اور ایک میاں مبارک دین تھے جن کا یہ ٹینس وغیرہ کا کاروبار ہے، راوی روڈ پر۔ پتہ نہیں اب وہ مرحوم ہیں یا زندہ ہیں۔ تیسری حفیظ جالندھری کی تھی جو میرے ذہن میں اب آ گئی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایک آدھ اور ہوں لیکن وہ ایک آدھ ہی ہوں گی۔ پورا ماڈل ٹاؤن ہندوؤں کا تھا اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ لاہور کے مسلمانوں نے 1947ء میں اسی جذبہ کا مظاہرہ کیا تھا جو انصار مدینہ نے مہاجرین کے ساتھ کیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ یہ جذبہ اس وقت تک زندہ تھا لیکن بعد میں یہ جذبہ تبدیل ہو گیا۔

(''نوائے وقت'' سنڈے میگزین مورخہ 11 فروری 2007ء)

## نوائے وقت کا اجراء

تحریک آزادی اور مسلم لیگ کے معروف کارکن خواجہ افتخار اپنے مضمون ''حمید نظامی'' مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 25 فروری 2007ء ص 7 پر حمید نظامی اور ان کے دور کے نوائے وقت کی جادہ پیمائی کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:

''1942ء میں نوائے وقت دشمنان تصور پاکستان کے اعتراضات کا دندان شکن جواب دینے کے لئے ایک ہفت روزے کی حیثیت سے مطلع صحافت پر جلوہ گر ہو گیا۔ اسی سال سر سکندر حیات خان وفات پا گئے۔ بعدازاں حکومت پنجاب کی عنان اقتدار ملک خضر حیات خان ٹوانہ نے سنبھالی تو ان کی مسلم دشمن سرگرمیوں کے پیش نظر قائداعظمؒ نے 1942ء کے وسط میں انہیں مسلم لیگ سے خارج کر دیا۔ ملک خضر حیات خان ٹوانہ کے اخراج سے اگلے روز قائداعظمؒ نے حمید نظامی مرحوم کو افتخار حسین خاں ممدوٹ کی اقامت گاہ ممدوٹ ولہ میں طلب کیا اور فرمایا:

''میں چاہتا ہوں کہ لاہور سے ایک ایسا روزنامہ اخبار جاری کیا جائے جو سو فیصد مسلم لیگ اور تحریک پاکستان کی ترجمانی کرے اور میری خواہش ہے یہ اخبار تم نکالو''۔

قائداعظمؒ کے اس ارشاد کے جواب میں نظامی صاحب نے جب اپنی بے سروسامانی کا حوالہ دیا تو قائداعظمؒ نے فرمایا:

''کوئی بات نہیں تم اس سلسلے کی باقی تفصیلات افتخار حسین ممدوٹ کے پاس جا کر طے کرو''۔......

نظامی صاحب نے ممدوٹ صاحب کے کمرے میں داخل ہو کر انہیں قائداعظمؒ کے ارشاد سے آگاہ کیا تو دونوں اصحاب نے باہمی مشورے کے بعد فیصلہ کیا کہ 15 جولائی 1944ء سے ہفت روزہ نوائے وقت کو روزنامہ کر دیا جائے گا لیکن بعض انتظامی امور اور میاں ممتاز محمد خان دولتانہ کی مبینہ رخنہ اندازیوں کے باعث نوائے وقت ایک روزنامہ اخبار کی حیثیت سے مقررہ تاریخ پر شائع نہ ہو سکا۔ یہ اعزاز 22 جولائی 1944ء کے حصے میں آیا۔ یہاں یہ تذکرہ بے محل نہ ہو گا کہ نوائے وقت کے اجراء کے ابتدائی دنوں ہی سے نظامی صاحب کو ان کے دیرینہ دوست شیخ حامد محمود کا پُرخلوص تعاون حاصل تھا اور دونوں اصحاب ایک زمانے میں نوائے وقت کے پرچے اپنی سائیکلوں کے پیچھے لاد کر مارکیٹ اور خریداروں تک پہنچایا کرتے تھے''۔

(اقتباس از مضمون مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 25 فروری 2007ء ص 7 کالم 1)

## سنت اور حدیث میں فرق

ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی کا ایک مضمون ''مولانا محمد جعفر شاہ پھلواری کے موضوع پر شائع ہوا ہے۔ اس کا ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیے۔ ڈاکٹر عابد نظامی بیان کرتے ہیں:

''میں مولانا سے اکثر دینی مسائل پر گفتگو کرتا رہتا تھا۔ ایک روز ان سے پوچھا بعض مولوی صاحبان فرماتے ہیں کہ ٹوتھ برش جائز نہیں ہے۔ مسواک ہی استعمال کرنی چاہئے۔ فرمایا دراصل بات یہ ہے کہ ہمارے بعض علماء کرام حدیث اور سنت میں فرق کو نہیں سمجھتے۔ پھر مثال دیتے ہوئے فرمایا۔ حدیث شریف ہے کہ مسواک کیا کرو لیکن سنت یہ ہے کہ دانت صاف رکھے جائیں۔ یہ سنت مبارکہ اگر ٹوتھ برش سے پوری ہوتی ہے تو برش کرنا ناجائز کیوں؟

(نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 8/اپریل 2007ء)

## قیام خلافت

خلافت پوری دنیا پر نافذ ہو گی، پاکستان اس کے بغیر قائم نہیں رہ سکتا۔ خلافت کانفرنس

تنظیم اسلامی کے امیر اور بین الاقوامی خلافت کانفرنس کے داعی ڈاکٹر اسرار احمد نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ خلافت کا نظام پوری دنیا میں قائم ہو کر رہے گا۔ کیونکہ اس کا وعدہ اللہ نے کیا ہے اور محمد رسول اللہ نے اس کی پیشگوئی کی ہے۔

(روزنامہ پاکستان مورخہ 29 جنوری 2001ء ص 2)

## علامہ اقبال کے آخری ایام

علامہ اقبال کے آخری شب و روز نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 22/اپریل 2007ء میں شائع ہوا ہے۔ آیئے اس کے دو تین اقتباسات پڑھتے ہیں۔

(الف) ڈاکٹر جاوید اقبال لکھتے ہیں:

''عارضہ قلب، دمہ اور گلے کے سبب والد کی وکالت تو چھوٹ چکی تھی۔ گھر کا خرچہ ان کی شعری تصانیف کی رائلٹی اور نواب بھوپال کے مقرر کردہ پانچ صد روپے وظیفہ سے چلتا تھا۔ حساب کتاب اب بھی ان کے گزشتہ کلرک منشی طاہر الدین رکھتے تھے''۔

(ص 2 کالم نمبر 2)

### وفات سے کوئی دو ماہ پیشتر:

(ب) ڈاکٹر جاوید اقبال تحریر کرتے ہیں:

''ان کی وفات سے کوئی دو ماہ پیشتر ایک شام پنڈت جواہر لال نہرو ان سے ملنے کے لئے آنا تھا۔ والد نے مجھے بلا کر حکم دیا کہ میاں محمد شفیع کے ساتھ پنڈت نہرو کے استقبال کے لئے باہر ڈیوڑھی میں کھڑا رہوں۔ میں نے تعجب سے پوچھا کہ پنڈت نہرو کون ہیں؟ فرمایا جس طرح محمد علی جناح مسلمانوں کے لیڈر ہیں اسی طرح پنڈت نہرو ہندوؤں کے سربراہ ہیں۔ ہم پنڈت نہرو کا انتظار کرتے رہے۔ جب وہ میاں و بیگم افتخار الدین کے ہمراہ تشریف لائے تو میں نے انہیں ''السلام علیکم'' کہا اور انہوں نے ہاتھ جوڑ کر سلام کا جواب دیا۔ میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور پھر نہایت شفقت سے میری کمر میں بازو ڈال کر میرے ساتھ والد کے کمرے میں داخل ہوئے۔ والد انہیں بڑے تپاک سے ملے اور صوفہ پر بیٹھنے کو کہا لیکن پنڈت جی نے نیچے

فرش پر بیٹھنے پر اصرار کیا۔ بالآخر وہ فرش پر چوکڑی مار کر بیٹھ گئے اور والد بستر پر لیٹے ان سے باتیں کرنے لگے''۔ (ص2 کالم 5,4)

## آخری رات:

ڈاکٹر جاوید اقبال اپنے والد محترم علامہ اقبال کی وفات کے ذکر میں لکھتے ہیں:۔

''20/اپریل 1938ء ان کی چارپائی گول کمرے میں بچھی تھی۔ عقیدت مندوں کا جمگھٹا تھا۔ میں کوئی نو بجے کمرے میں داخل ہوا تو پہچان نہ سکے۔ پوچھا، کون ہے؟ میں نے جواب دیا، میں جاوید ہوں۔ ہنس پڑے اور بولے جاوید بن کر دکھاؤ تو جانیں۔

(ص4 کالم 1)

## وفات کے بعد مقام تدفین کے لئے اجازت:

اس سلسلہ میں ڈاکٹر جاوید اقبال تحریر کرتے ہیں۔

''میں میاں امیرالدین، سید محسن شاہ اور لاہور کے دیگر معتبرین ایک وفد کی صورت میں پنجاب کے گورنر سرہنری کریک کے پاس گئے۔ انہوں نے شاہی مسجد والی جگہ پر میت دفنانے کی اجازت دے دی''۔

(کالم نمبر 5,4)

## تدفین کے لئے بڑے بھائی کا انتظار:

ڈاکٹر جاوید اقبال اپنے مضمون کے آخر میں لکھتے ہیں:۔

''والد کے لئے مسجد کے زیرسایہ مدفن کے لئے تجویز کردہ مقام پر قبر کھودی جا چکی تھی۔ میت کو ایک لکڑی کے تابوت میں رکھا گیا مگر دفنانے سے پیشتر تابوت قبر کے قریب رکھ دیا گیا کیونکہ سیالکوٹ سے والد کے برادر شیخ عطا محمد اور چند دیگر عزیزوں کی آمد کا انتظار تھا۔ ان کے آنے پر میت قبر میں اتار دی گئی اور اس عمل میں تقریباً رات کے دس بج گئے جب میں چند عزیزوں کی معیت میں واپس جاوید منزل پہنچا''۔

(مضمون از قلم ڈاکٹر جاوید اقبال مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 22/اپریل 2007ء ص4,2)

## سٹیزن کونسل پاکستان کا پاک بھارت سیمینار:

مندرجہ بالا عنوان کے تحت علامہ چودھری اصغر علی کوثر وڑائچ تحریر کرتے ہیں:

سٹیزن کونسل آف پاکستان نے 11 مئی 2007ء کو ہمدرد مرکز غازی علم الدین شہید روڈ کے آڈیٹوریم میں ایک پاک بھارت سیمینار منعقد کیا تا کہ مسلمان صوفیائے کرام اور بابا گورونانک کے افکار میں یکجہتی اور ہمرنگی کے پہلو تلاش کئے جاتے اور ان کے ذکر کو عام کیا جاتا''۔

# وجہ تخلیق کائناتؐ سے بابا گورونانک کی سچی محبت

علامہ اصغر علی کوثر اپنی رپورٹ کے آخری کالم میں لکھتے ہیں:۔

''آج کی محفل کے صدر جسٹس (ر) میاں محبوب احمد نے بابا گورونانک کی زندگی اور تعلیمات کے بارے میں ایک جامع مقالہ تیار کیا تھا۔ بابا گورنانک کی چار باتیں مسلمان صوفیاء کے خیالات سے ہم آہنگ معلوم ہوتی ہیں۔ پہلی بات وہی ہے کہ گورونانک توحید میں ایقان رکھتے تھے۔ دوسرے وہ نبی آخرزماں حضرت محمد ﷺ سے کامل محبت اور عقیدت رکھتے تھے اور حضور ﷺ کی زندگی کو اپنے لئے نمونہ مانتے تھے اور ان کی تعلیمات پر حضرت محمد مصطفی ﷺ کا گہرا اثر تھا۔ بابا گورونانک یقین رکھتے تھے کہ نبی آخرزماں حضرت محمد مصطفی ﷺ وجہ تخلیق کائنات ہیں اس لئے باباجی نے آپ ﷺ کی شان میں نعت کے انداز میں اپنا کلام پیش کیا۔

(نوائے وقت مورخہ 15 مئی 2007ء)

# سکھوں کے خلاف جہاد

معروف علمی وادبی شخصیت ڈاکٹر صفدر محمود کا ایک مضمون بعنوان ''محمد علی جناح۔ قائداعظم کیوں'' روزنامہ نوائے وقت مورخہ 25 دسمبر 2006ء میں شائع ہوا ہے۔ اس میں سکھوں کے مظالم اور حضرت سید احمد بریلوی شہید کے ذکر میں ڈاکٹر صفدر محمود تحریر کرتے ہیں:

''1808ء میں رنجیت سنگھ نے پنجاب پر سکھ حکومت قائم کی تو مسلمانوں پر پابندیوں اور ظلم وستم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ شاہ ولی اللہ کے جانشیں شاہ عبدالعزیز نے ہندوستان کو دارالحراب قرار دیا تو ان سے متاثر ہو کر سید احمد شہید (1786ء-1831ء) نے جہاد کی تحریک شروع کی جس کا مقصد پنجاب کے مسلمانوں کو سکھوں کے پنجہ استبداد سے چھڑانا اور موجودہ صوبہ سرحد کے علاقوں میں ایک اسلامی حکومت کا قیام تھا۔ رنجیت سنگھ نے رشوت کے ذریعے کئی پٹھان سرداروں کو اپنے ساتھ ملایا۔ چنانچہ 1831ء میں بالاکوٹ کے مقام پر مجاہدین کو شکست ہوئی اور سید احمد بریلوی اور شاہ اسماعیل شہید ہوگئے اس طرح یہ تحریک بھی دم توڑ گئی''۔

(اقتباس از مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 25 دسمبر 2006ء اداراتی صفحہ)

# جسٹس بھگوان داس کا حلف

ایک خبر: ''سپریم کورٹ کے سینئر ترین جج جسٹس رانا بھگوان داس نے بسم اللہ پڑھتے ہوئے حلف اٹھایا۔ حلف سے قبل قرآن پاک اور اس کا ترجمہ پڑھا گیا''۔

(نوائے وقت مورخہ 25 مارچ 2007ء ص8,1)

روزنامہ نوائے وقت مورخہ 6 فروری

## 2007ء ص 3 کی ایک رپورٹ

پاکستان کے 47 سال امریکی ڈالر کے مقابلے میں روپے کی شرح تبادلہ 1179 فیصد کم ہوئی۔ ایوب دور میں ڈالر 4.76 روپے کا تھا۔ آج 60.87 روپے کا ہے۔ خبر کی تفصیل میں درج ہے۔

''پاکستان میں گزشتہ 47 سال کے دوران پاکستانی روپے کی شرح تبادلہ امریکی ڈالر کے مقابلے میں 56.11 روپے (1178.78 فیصد) کم ہوئی ہے۔ پاکستانی روپے کی امریکی ڈالر کے مقابلے میں شرح تبادلہ کے بارے میں دستیاب اعدادوشمار کے مطابق صدر جنرل ایوب خان کے 10 سالہ دور کے دوران 61-1960ء سے لے کر 69-1968ء تک کے امریکی ڈالر کی شرح تبادلہ 4.76 روپے تھی جو 47 سال کے بعد 07-2006ء میں صدر جنرل پرویز مشرف کے دور میں 60.87 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ یہ امر بھی قابل غور ہے کہ روپے کی شرح تبادلہ میں کمی کا حقیقی فائدہ بھی نہیں اٹھایا جاسکا ہے۔ مالی سال 06-2005ء میں روپے کی شرح تبادلہ میں 33 پیسے کی کمی ہوئی اور امریکی ڈالر کی قیمت 59.76 روپے تک پہنچ گئی جبکہ موجودہ مالی سال فروری کے پہلے ہفتے کے دوران روپے کی شرح تبادلہ مزید 1.11 روپے کم ہوگئی اور ڈالر کی قیمت 60.87 روپے تک پہنچ گئی۔

(نوائے وقت مورخہ 6 فروری 2007ء ص3 ص10)

# موازنہ کیجئے

نوائے وقت کے دیرینہ لکھاری اکرام اللہ اپنے مضمون ''پاکستان کا مستقبل'' (حصہ دوم) مطبوعہ نوائے وقت 7 جنوری 2000ء کے کالم 1 میں لکھتے ہیں:۔

''تقسیم ہند سے پہلے انگریزوں کے دور حکومت اور اب آزادی کے پچاس سال بعد امن عامہ اور شہریوں کی جان ومال کا موازنہ کیجئے۔ اسی طرح کرپشن کے ناسور کے بارے میں سوچئے۔ سامراجی دور حکومت میں مذہبی لڑائی جھگڑے اور فرقہ وارانہ تشدد کو کوئی جانتا بھی نہیں تھا۔ موجودہ فرقہ وارانہ قتل و غارت اور پولیس کے زیرسایہ نمازوں کی ادائیگی کا موازنہ نفرت انگیز ہے۔ انصاف اور اعلیٰ عدالتوں کے تقدس کے بارے میں کوئی بھی شخص تقسیم ہند سے پہلے کے انصاف کی قسم کھا سکتا تھا۔ آج ہمارے سر شرم سے جھک جاتے ہیں جب ہم سب کے لئے فوری انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے جرائم یا کسی الزام کے بغیر کئی کئی سال غریب جیلوں میں پڑے رہتے ہیں۔ امیروں کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور کوئی بھی شخص اس تفاوت کے بارے میں سوال نہیں کرتا۔ اپنے وسائل کے اندر رہنے کی روایت عام نہیں ہے۔ چپڑاسی سے لے کر وزیراعظم تک ہر شخص اس لئے بدعنوانی کرتا ہے کیونکہ احتساب کا تصور ختم ہو چکا ہے''۔

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 7 جنوری 2007ء ص7)

## غربت میں آ کے چمکا گمنام تھا وطن میں:

نوائے وقت کے کالم نویس خالد احمد اپنے کالم لمحہ لمحہ مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 31 مارچ 2007ء کا آغاز ان سطور سے کرتے ہیں:

''حضرت سلطان باہوؒ کے فیض سے سیراب زمین جھنگ، جہاں اور بہت سی سعادتوں کی آماجگاہ ٹھہری وہاں پاکستان کے حوالے سے بھی بہت بڑی بڑی سعادتیں اسی سرزمین سے اٹھ کر پاکستان کی پہچان بن گئیں۔ عہد جدید پر نگاہ ڈالیں تو پاکستان کے خوش فکر اور خوش نوا مداح رسول اکرم ﷺ جناب عبدالعزیز خالد اسی سرزمین سے اٹھے اور پورے پاکستان کے لئے سرمایہ افتخار ٹھہرے۔ نظم کے بے مثل شاعر مجید امجد اور جعفر طاہر اسی سرزمین کے باسی تھے لیکن بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ ان کا تعلق جھنگ سے تھا۔ لوگ تو انہیں پاکستان کے حوالے سے پہچانتے ہیں۔ پاکستان کے پہلے نوبیل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کی جنم بھومی بھی جھنگ تھی۔ غربت میں آ کے چمکا، گمنام تھا وطن میں، شاید ایسی ہی شخصیات کے لئے کہا گیا تھا''۔

(اقتباس از مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 31 مارچ 2007ء)

# ثابت قدمی کا حوصلہ ملا

معروف علمی وادبی شخصیت ڈاکٹر محمد اجمل نیازی اپنے مضمون ''اپنی خطا، حضور شہاں جھک نہیں سکے'' مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 16 مارچ 2007ء) کے آخری پیرا میں بتاتے ہیں:

''امام احمد بن حنبلؒ کو حق گوئی کے لئے قید خانے میں کوڑے مارے جا رہے تھے تو ایک مجرم پاس سے گزرا۔ اس نے امام سے کہا کہ میں تو مجرم ہوں اور ثابت قدم ہوں۔ آپ سب کے امام ہیں۔ آپ ڈگمگائے تو ہمارا کیا بنے گا۔ امام اس شخص کے لئے عمر بھر دعا کرتے رہے کہ اس کی وجہ سے مجھے حوصلہ ملا''۔

(از مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 16 مارچ 2007ء ص3)

# نیریم اولینڈر

## (Nerium Oleander)

یہ جھاڑی نما پودا اپنی طرز کے تمام پودوں میں خوشنما اور خوبصورت متصور ہوتا ہے۔ اس پودے کا زیادہ سے زیادہ قد نوفٹ ہوتا ہے۔ اگر اس پودے کی زیادہ حفاظت کی جائے تو اس کا پھیلاؤ مزید بڑھ سکتا ہے۔ نیریم اولینڈر سارا سال پھول دیتا ہے۔ اس پودے کی عمر بہت لمبی ہوتی ہے۔ اسے ہر سال زرد، سفید، گلابی اور قرمزی رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ اس کی تمام شاخیں پھولوں سے بھری ہوتی ہیں۔ یہ پودا کھلی دھوپ اور آب وہوا پسند کرتا ہے۔ اس پودے سے نئی شاخیں حاصل کرنے کے لئے ایک بار اپریل کے مہینے میں اس کے تیسرے حصے کو کاٹ دیا جاتا ہے۔ نئی شاخیں پرانی شاخوں سے زیادہ دیدہ زیب ہوتی ہیں۔ نیریم اولینڈر کی جب بھی کوئی شاخ کاٹی جائے اسے کھاد ضرور دیں اور پودے کی آبپاشی ضرور کریں۔ یہ پودا قلموں کے ذریعے پیدا کیا جاتا ہے۔ زرد بندے کے برعکس اس پودے کے تنے اور شاخوں کا رس اور گودا زہریلا ہوتا ہے۔ اسے چوسنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ایک بار نیریم اولینڈر کاشت کرنے سے کئی سالوں کے لئے پھولوں کی پیداوار کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 71288 میں بشریٰ محمود

زوجہ مرزا محمود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت خوردونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد محمد رفیع مرزا

### مسل نمبر 71289 میں محمد سلیم اختر

ولد میاں قمر الٰہی قوم وینس پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ میراں لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) 10 مرلہ خالی پلاٹ واقع جھنگ صدر مالیتی -/220000 روپے (2) جدی مشترکہ مکان واقع شور کوٹ شہر (قابل تقسیم) کا حصہ مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6425 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد سلیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 امیر علی امیر وصیت نمبر 39027۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد رشید احمد (مرحوم)

### مسل نمبر 71290 میں ڈاکٹر شفقت شہناز

زوجہ وقار احمد قوم مغل پیشہ ڈاکٹر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہی پارک مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ پلاٹ (جس میں کلینک ہے) کے 1/2 حصہ کی مالک ہوں (2) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ پونے سات مرلے واقع مصری شاہ کا حصہ (اس میں ایک بھائی 7 بہنیں حصہ دار ہیں) (3) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (4) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (5) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر شفقت شہناز۔ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

### مسل نمبر 71291 میں محمد امین بھٹی

ولد محمد شریف بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں باٹا پور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی ساڑھے نو مرلے (2) پلاٹ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (3) فریج مالیتی -/10000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/17000 روپے (5) موبائل سیٹ مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد شریف بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم بھٹی ولد محمد شریف بھٹی

### مسل نمبر 71292 میں صوفی محمد اسحاق تبسم

ولد احمد دین (مرحوم) قوم سہارن پیشہ...... عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں باٹا پور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ساڑھے پانچ مرلہ اندازاً مالیتی -/900000 روپے کا 1/2 حصہ نصف اہلیہ کے نام ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صوفی محمد اسحاق تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد صوفی محمد اسحاق تبسم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد ولد صوفی محمد اسحاق تبسم

### مسل نمبر 71293 میں سلیمہ بیگم

زوجہ صوفی محمد اسحاق تبسم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں باٹا پور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ مرلہ مکان مالیتی -/900000 روپے کا 1/2 حصہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 صوفی محمد اسحاق تبسم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد صوفی محمد اسحاق تبسم

### مسل نمبر 71294 میں منصورہ اسحاق

بنت صوفی محمد اسحاق تبسم قوم سہارن پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں باٹا پور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ اسحاق۔ گواہ شد نمبر 1 صوفی محمد اسحاق تبسم والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد صوفی محمد اسحاق تبسم

### مسل نمبر 71295 میں خدیجہ عاشق بھٹی

بنت محمد عاشق بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ عاشق بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد بھٹی ولد محمد عاشق بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم بھٹی ولد محمد شریف بھٹی

### مسل نمبر 71296 میں مبشرہ نورین باجوہ

بنت محمد رفیق باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ نورین باجوہ
گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق باجوہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم بھٹی ولد محمد شریف بھٹی

### مسل نمبر 71297 میں حفیظہ امین

زوجہ محمد امین بھٹی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیورانداز اً مالیتی -/20000 روپے (3) سلائی مشین مالیتی -/500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حفیظہ امین ۔ گواہ شد نمبر1 محمد امین بھٹی خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 محمد سلیم بھٹی ولد محمد شریف بھٹی

### مسل نمبر 71298 میں شبانہ امین بھٹی

بنت محمد امین بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شبانہ امین بھٹی ۔ گواہ شد نمبر1 محمد امین بھٹی والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 محمد سلیم بھٹی ولد محمد شریف بھٹی

### مسل نمبر 71299 میں کوکب امین بھٹی

بنت محمد امین بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ کوکب امین بھٹی ۔ گواہ شد نمبر1 محمد امین بھٹی والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 محمد سلیم بھٹی ولد محمد شریف بھٹی

### مسل نمبر 71300 میں شبانہ طارق

زوجہ طارق سعید قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج پورہ اسکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) نقد رقم -/75500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شبانہ طارق ۔ گواہ شد نمبر1 طارق سعید خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 قمر منیر وصیت نمبر 36051

### مسل نمبر 71301 میں صائمہ طاہر

زوجہ طاہر احمد مبشر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 17 تولے مالیتی -/2500 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-1-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صائمہ طاہر ۔ گواہ شد نمبر1 طاہر احمد مبشر خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحفیظ ولد عبدالمجید

### مسل نمبر 71302 میں فاخرہ شاہین

زوجہ مبشر احمد شاہین قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/3800 یورو (2) رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/280000 یورو یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے (3) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فاخرہ شاہین ۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد شاہین خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

### مسل نمبر 71303 میں عنبرین ملک

بنت مشتاق ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 15 گرام مالیتی اندازاً -/210 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عنبرین ملک ۔ گواہ شد نمبر1 مشتاق ملک والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 اشتیاق ملک ولد مشتاق ملک

### مسل نمبر 71304 میں قریشی اقرار احمد

ولد قریشی مبارک احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1882 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ قریشی اقرار احمد ۔ گواہ شد نمبر1 محمد اکرم سندھو وصیت نمبر 29692 ۔ گواہ شد نمبر2 محمد اشرف وصیت نمبر 25998

### مسل نمبر 71305 میں وقار احمد زاہد

ولد عبدالکریم زاہد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1150 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ وقار احمد زاہد ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالکریم زاہد والد موصی ۔ گواہ شد نمبر2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

### مسل نمبر 71306 میں امتل قدوس مرزا

زوجہ وسیم احمد مرزا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند 100000 روپے (ابھی نکاح ہوا ہے رخصتانہ نہیں ہوا) ۔ (2) طلائی زیور 118 گرام مالیتی -/1298 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتل قدوس مرزا گواہ شد نمبر1 مرزا عبدالخالق بیگ ولد مرزا صادق بیگ ۔ گواہ شد نمبر2 محمد امین بٹ ولد شمس دین بٹ

### مسل نمبر 71307 میں روبینہ تنویر باجوہ

زوجہ تنویر احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/11881 یورو (2) نقد رقم -/100000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے

ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روبینہ تنویر باجوہ۔گواہ شد نمبر1 تنویر احمد باجوہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 خالد پرویز ولد محمد اسحاق

**مسل نمبر 71308 میں مقصود احمد**

ولد چوہدری سلطان علی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ موٹر مکینک عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/10000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری رحمت اللہ۔گواہ شد نمبر2 ناصر احمد ولد بشیر احمد

**مسل نمبر 71309 میں امۃ النصیر**

زوجہ مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/250 یورو (2) طلائی زیور 88.48 گرام مالیتی اندازاً -/1238 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ امۃ النصیر۔گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد چوہدری سلطان علی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری رحمت اللہ

**مسل نمبر 71310 میں ممتاز احمد کاہلوں**

ولد محمد مسلم کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/200000 یورو۔جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ (2) نقد رقم -/20000 یورو (3) بینک بیلنس -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3600 یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ممتاز احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمان مبشر ولد صوبیدار عبدالمنان۔گواہ شد نمبر2 ناصر احمد کاہلوں ولد چوہدری محمد اشرف کاہلوں

**مسل نمبر 71311 میں خولہ ممتاز کاہلوں**

زوجہ وقاص احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 25 گرام مالیتی اندازاً -/350 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خولہ ممتاز کاہلوں۔گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد کاہلوں والد موصیہ گواہ شد نمبر2 سرفراز ممتاز کاہلوں ولد ممتاز احمد کاہلوں

**مسل نمبر 71312 میں مقبول بی بی**

زوجہ ممتاز احمد کاہلوں قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/1680 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مقبول بی بی۔گواہ شد نمبر1 ممتاز احمد کاہلوں خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

**مسل نمبر 71313 میں سرفراز ممتاز کاہلوں**

ولد ممتاز احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سرفراز ممتاز کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد کاہلوں والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

**مسل نمبر 71314 میں خالدہ سرفراز کاہلوں**

زوجہ سرفراز ممتاز کاہلوں قوم ڈھیڈ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 120 گرام اندازاً مالیتی -/1680 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ سرفراز کاہلوں۔گواہ شد نمبر1 ممتاز احمد کاہلوں ولد محمد مسلم کاہلوں۔گواہ شد نمبر2 سرفراز ممتاز کاہلوں خاوند موصیہ

**مسل نمبر 71315 میں ناصرہ رانا**

بنت عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 40 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ رانا گواہ شد نمبر1 رانا شاہد احمد خان ولد فرزند علی خان۔گواہ شد نمبر2 رانا عبدالعلیم ولد رانا عبدالرزاق

**مسل نمبر 71316 میں نصرت احمد**

زوجہ وسیم احمد کوکن قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 330 گرام مالیتی اندازاً -/3630 یورو (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع کہکشاں کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے جو والد صاحب نے تحفۃً دیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد الیاس ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر2 وسیم احمد کوکن خاوند موصیہ

**مسل نمبر 71317 میں صائمہ ساجد**

زوجہ ساجد محمود باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی

زیور 15 تولے مالیتی اندازاً-/2400 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2700 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صائمہ ساجد ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ طاہر احمد ولد راجہ عبدالرحمٰن (مرحوم)

## مسل نمبر 71318 میں اخلاق ملک

ولد مشتاق ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ اخلاق ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق ملک ولد مشتاق ملک

## مسل نمبر 71319 میں آئینہ ملک

بنت مشتاق ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 گرام مالیتی اندازاً-/210 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ آئینہ ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق ملک ولد مشتاق ملک

## مسل نمبر 71320 میں شمیم اختر

زوجہ محمد رمضان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے (2) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ چک نمبر 209 اکال گڑھ فیصل آباد (3) حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ-/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد محمود ولد محمد رمضان

## مسل نمبر 71321 میں محمد رضوان احمد

ولد محمد رمضان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد رضوان احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد محمود ولد محمد رمضان

## مسل نمبر 71322 میں نازیہ ھُما احمد

بنت بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً-/1140 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 یورو ماہوار بصورت خرچہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نازیہ ھُما احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی ۔ گواہ شد نمبر 2 تصور احمد ولد بشیر احمد

## مسل نمبر 71323 میں عبدالرشید

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/270000 مارک (2) مکان برقبہ 1 کنال واقع دارالنصر ربوہ مالیتی -/350000 روپے کا 1/3 حصہ (3) پلاٹ 7 مرلہ واقع ساہیوال روڈ ربوہ مالیتی -/1600000 روپے (4) مشترکہ زرعی اراضی 6/ایکڑ واقع قیام پور ورکاں مالیتی -/5000000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ ۔ 5 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2100 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عبدالرشید ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمود احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف ولد بابو عبدالکریم

## مسل نمبر 71324 میں بشریٰ عنبرین

زوجہ عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 23 تولے مالیتی اندازاً-/3000 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ عنبرین ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمود احمد

## مسل نمبر 71325 میں نائیلہ افتخار

بنت افتخار احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نائیلہ افتخار ۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد سلطان احمد

## مسل نمبر 71326 میں محمد حنیف

ولد لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد حنیف ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بٹ ولد فضل دین بٹ (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد بشیر احمد فاروقی

## مسل نمبر 71327 میں مالک جاوید

ولد شیخ مشتاق احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ مالک جاوید ۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد کھوکھر ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 عارف محمود ناصر ولد ناصر احمد منیر

### مسل نمبر 71328 میں امتل رُشدہ اعجاز

زوجہ چوہدری اعجاز احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 116 گرام اندازاً مالیتی -/1625 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتل رُشدہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد چوہدری حسن محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ذوالفقار علی ولد ملک فیروز دین

### مسل نمبر 71329 میں چوہدری اعجاز احمد

ولد چوہدری محمد شریف آلہ قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 کنال مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) مشترکہ آبائی مکان 10 مرلہ واقع شادیوال اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا حصہ (جس میں میرے علاوہ والدہ صاحبہ اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ + بچوں کے مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد چوہدری حسن محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ذوالفقار علی ولد ملک فیروز دین

### مسل نمبر 71330 میں مبشر احمد وڑائچ

ولد چوہدری حیات محمد (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ فارغ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم وڑائچ ولد مبشر احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وڑائچ ولد مبشر احمد وڑائچ

### مسل نمبر 71331 میں صفیہ بیگم وڑائچ

زوجہ مبشر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 14-80 گرام مالیتی -/335 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بیگم وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد وڑائچ ولد چوہدری حیات محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم وڑائچ ولد مبشر احمد وڑائچ

### مسل نمبر 71332 میں ذکاء اللہ خاں

ولد محمد خان قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/880 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذکاء اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ قدرت اللہ ولد بشارت الرحمٰن

☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 1)

اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبی ﷺ سیرت حضرت مسیح موعود مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

نوٹ: 1 انٹرویو کے وقت میٹرک / ایف اے / ایف ایس سی کی اصل سند، سرٹیفیکیٹ ساتھ لائیں۔

2۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

فون نمبر: 047-6212968

فیکس: 047-6214329

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

(بقیہ صفحہ 1)

حضرت مسیح موعود کو بیماری سے شفا ہوئی تھی۔ خدا کی حمد وعظمت کا اقرار اور درود مل کر روحانی وجسمانی شفا کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔ پھر ربنا لاتزغ ...... کی دعا بھی بہت اہمیت کی حامل ہے۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد خواب میں یہ دعا سکھائی گئی۔ یہ دعا پڑھیں اور چند خوابوں کے آنے یا قرآنی تفسیر سمجھ میں آنے سے دل میں کوئی تکبر نہ پیدا ہو بلکہ عاجزی سے دعائیں مانگیں۔ پھر ربنا افرغ ...... صبر کے حصول اور ثبات قدم کی خاطر یہ بہت اہم دعا ہے۔ اللھم انا ...... جب کسی قوم سے خطرہ محسوس ہو تو ان کے ہر قسم کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے یہ دعا بکثرت پڑھیں۔ استغفار میں دراصل خدا سے یہ درخواست ہے کہ اعمال میں بشریت کی کمزوری ظاہر نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو خلافت کی برکات سے فیضیاب کرے۔ ہم سے پہلوں نے جس امانت کی حفاظت کی ہم بھی اس کی حفاظت کرتے ہوئے اگلی نسلوں کے سپرد کرنے والے ہوں۔ حضور انور نے جلسہ کی حاضری 25 ہزار سے زائد بتائی اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنے عہدوں کو پورا کرنے والا بنائے اور آپ سب کو خیریت سے واپس لے جائے۔ پاکستانی وقت کے مطابق رات ساڑھے دس بجے اختتامی دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ حضور انور کچھ دیر سٹیج پر قیام فرما رہے اور شرف دیدار عطا فرماتے رہے۔ اس دوران مختلف زبانوں میں نعرے اور نظمیں پڑھی گئیں۔ پھر لجنہ کے جلسہ گاہ تشریف لے گئے۔ کچھ دیر انہیں شرف دیدار عطا فرمایا، نظمیں سنیں اور حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

## درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

## جسٹس سید امیر علی

جسٹس سید امیر علی کا تعلق بنگال کے ایک معزز گھرانے سے تھا جہاں وہ 6/اپریل 1849ء کو پیدا ہوئے۔ 1867ء میں کلکتہ سے گریجوایشن کیا اور پھر اسکالرشپ پر بیرسٹری کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے انگلستان چلے گئے۔

سید امیر علی نے بیرسٹری کی تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہب کا مطالعہ بھی جاری رکھا انہوں نے انگریزی میں آنحضرتؐ کی تمام دستیاب سوانح عمریوں کو گہری نظر سے پڑھا اور پھر خود سرور کائنات کی حیات طیبہ پر انگریزی میں کتاب لکھی۔ جس کا نام Critical examination of the life and teaching of Mohammad تھا۔

سید امیر علی 1873ء میں بیرسٹر بن کر ہندوستان لوٹے اور کلکتہ میں پریکٹس شروع کی۔ وہ کلکتہ ہائی کورٹ کے پہلے مسلمان بیرسٹر تھے۔

1874ء میں کلکتہ یونیورسٹی کے فیلو منتخب ہوئے اور 1875ء میں پریذیڈنسی کالج کلکتہ میں اسلامی قانون کے لیکچرر مقرر ہوئے۔ 1876ء میں آپ نے سنٹرل نیشنل محمڈن ایسوسی ایشن قائم کی اور تقریباً 25 برس اس تنظیم کے سیکرٹری رہے سید امیر علی بنگال لیجسلیٹو اسمبلی اور امپیریل لیجسلیٹو کونسل کے رکن بھی رہے۔ 1890ء میں وہ بنگال ہائی کورٹ کے جج مقرر ہوئے۔ وہ ہندوستان کے پہلے مسلمان تھے جو جج بنائے گئے تھے۔ یکم مئی 1904ء تک وہ اسی عہدے پر فائز رہے۔

1905ء میں سید صاحب انگلستان چلے گئے جہاں انہوں نے مسلم لیگ کے قیام کے بعد اس کی لندن شاخ منظّم کی۔ انہوں نے تحریک خلافت میں بھی حصہ لیا اور اس سلسلہ میں انگریزوں کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیاں دور کرنے کے لئے انگلستان کے مؤقر اخبارات میں مضامین تحریر کئے۔ اسی دوران وہ انگلستان کی پریوی کونسل کی جوڈیشری کمیٹی کے رکن بھی رہے اور 19 سال اس عہدے پر فائز رہے۔ وہ پہلے ہندوستانی تھے جنہیں اس عہدے پر فائز کیا گیا جسٹس سید امیر علی نے 3/اگست 1928ء کو انگلستان ہی میں وفات پائی اور وہیں آسودہ خاک ہوئے۔

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئرڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

# خبریں
## ملکی اخبارات میں سے

### ووٹ کے اندراج کیلئے شناختی کارڈ کی شرط ختم

الیکشن کمیشن نے ووٹرز کیلئے شناختی کارڈ کی لازمی شرط کو ختم کرایا ہے اور قانون میں ترمیم کیلئے سمری وزارت پارلیمانی امور کو بھجوا دی ہے۔ الیکشن کمیشن کا اجلاس چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) قاضی محمد فاروق کی صدارت میں ہوا۔ اب ووٹرز کوئی بھی شناخت نامہ جس میں ڈرائیونگ لائسنس، پاسپورٹ یا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی پیش کر کے اپنا نام ووٹرز لسٹ میں درج کرا سکیں گے اور اسی بنیاد پر وہ عام انتخابات میں بھی اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکیں گے۔ فیصلہ سپریم کورٹ کی ہدایت کی روشنی میں کیا گیا۔

### پاکستان اور بھارت 2010ء تک باہمی تجارت میں 6 گنا اضافہ کرینگے

پاکستان اور بھارت نے اعلان کیا ہے کہ وہ 2010ء تک اپنی تجارت 6 گنا بڑھا کر 10۔ارب ڈالر کرینگے اور تجارتی تعلقات کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کر کے اس سال کے آخر تک بینکوں کو ایک دوسرے کی سرزمین پر شاخیں کھولنے کی اجازت دے دینگے۔ یہ بات دونوں ممالک کے تجارت کے سیکرٹریوں کے مابین مذاکرات کے بعد مشترکہ بیان اور پریس کانفرنس میں بتائی گئی۔ مشترکہ اعلامیے کے مطابق دونوں ملکوں نے بینکوں کے قیام، پاکستان سے بھارت کو سیمنٹ کی برآمد سمیت تجارتی تعاون بڑھانے کیلئے کئی دوسرے اقدامات پر اتفاق کیا۔

### قبائلی علاقوں میں طالبان اور القاعدہ کے خلاف آپریشن کا ارادہ نہیں

امریکی نائب صدر ڈک چینی نے القاعدہ کی تلاش کیلئے امریکی فوج کے پاکستان میں داخلے کے امکان کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان ایک خودمختار ملک ہے۔ ہمارے صدر مشرف اور حکومت پاکستان کے ساتھ نہ صرف اچھے تعلقات ہیں بلکہ القاعدہ کے خلاف انتہائی قریبی کام کر رہے ہیں۔ ہم نے پاکستان میں بڑی تعداد میں القاعدہ کے لوگوں کو گرفتار اور ہلاک کیا یقیناً پاکستان ایک خودمختار ریاست ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ خود القاعدہ کا پیچھا کر رہے ہیں۔ امریکی سفیر مسز این ڈبلیو پیٹرسن نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پاکستان کی امداد جاری رہے گی۔ قبائلی علاقوں میں آپریشن کا کوئی ارادہ نہیں۔

### انسانی اعضاء کی پیوندکاری کے بل اور سیسمک کوڈ کے مطابق نئے بلڈنگ رولز کی منظوری

وفاقی کابینہ نے انسانی اعضاء پیوندکاری بل کی اصولی طور پر منظوری دے دی ہے اور بل کو مزید بہتر بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وفاقی کابینہ کا اجلاس وزیراعظم شوکت عزیز کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں معاشی ترقی کیلئے سائنس اور ٹیکنالوجی پر مبنی سٹرٹیجک پلان اور سیسمک کوڈ کے مطابق نئے بلڈنگ رولز کی بھی منظوری دی گئی۔

### صدر نے ملک قیوم کو نیا اٹارنی جنرل مقرر کر دیا

صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے مخدوم علی خان کی جگہ جسٹس (ر) ملک قیوم کو ملک کا نیا اٹارنی جنرل مقرر کر دیا ہے۔ جسٹس (ر) ملک قیوم نے جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ میرا اولین ٹاسک عدلیہ اور انتظامیہ میں غلط فہمیاں دور کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ترجیحات میں آئین وقانون کی حکمرانی اور عدلیہ کا احترام ہے اور وہ بار سے بھی بہتر تعلقات قائم کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چیف جسٹس پاکستان مسٹر جسٹس افتخار محمد چودھری سے بھی جلد ملاقات کروں گا۔ وہ میرے لئے انتہائی باعزت شخصیت ہیں۔

### پنجاب میں میٹرک کے نتائج کا اعلان

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری بورڈ فیصل آباد اور سرگودھا نے میٹرک کے سالانہ امتحانات 2007ء کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ فیصل آباد میں طلبہ کی کامیابی کا تناسب 54.87 اور سرگودھا کا 49.31 فیصد رہا۔

### وفاقی کابینہ نے مشرف کے موجودہ اسمبلیوں سے انتخاب کی مکمل تائید کر دی

وفاقی کابینہ کا اجلاس وزیراعظم شوکت عزیز کی صدارت میں ہوا۔ آن لائن کے مطابق وزیراعظم شوکت عزیز نے کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر کا موجودہ اسمبلیوں سے انتخاب آئین اور قانون کے مطابق ہوگا۔ سیاسی راستوں اور بات چیت سے سیاسی ماحول میں بہتری اور جمہوریت کے فروغ میں مدد ملے گی۔ اپوزیشن سے بات چیت کیلئے دروازے آج بھی کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات اپنے وقت پر ہوں گے۔ مسلم لیگ اپنے موجودہ ساتھیوں کے ساتھ ہی انتخابات میں حصہ لے گی۔

### کوریائی باشندوں کی رہائی کی ڈیڈ لائن ختم

افغانستان کے صوبہ غزنی سے 4 مغوی ججوں کی لاشیں ملی ہیں۔ ان ججوں کو کوریائی باشندوں کے اغواء سے ایک روز قبل اغواء کیا گیا تھا ادھر کوریائی باشندوں کی رہائی کی ڈیڈ لائن ختم ہونے پر طالبان نے دھمکی دی ہے کہ مزید مغویان کو کسی بھی وقت قتل کیا جا سکتا ہے جبکہ جنوبی کوریا نے امریکہ وافغانستان سے کہا ہے کہ وہ کوریائی باشندوں کی رہائی کیلئے طالبان کے مطالبات پر لچک دکھائیں۔

## درخواست دعا

مکرم سید ندیم مقبول صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم سید مقبول احمد صاحب کی طبیعت بوجہ عارضہ قلب اور پراسٹیٹ گلینڈ بہت زیادہ خراب ہے۔ نیز سانس کی بھی تکلیف ہے۔ ایک ہفتہ سے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم سردار نور احمد مرتضٰی صاحب ڈوگر دارالیمن وسطی حمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا نواسہ احمد بلال باجوہ صاحب ابن مکرم منیر احمد صاحب باجوہ مقیم کینیڈا بعارضہ برین ٹیومر بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے عزیزم کا ایک برین ٹیومر کا آپریشن تین سال پہلے بھی ہو چکا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔

### ربوہ میں طلوع وغروب 3۔اگست

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:51 |
| طلوع آفتاب | 5:22 |
| زوال آفتاب | 12:14 |
| غروب آفتاب | 7:06 |


ضرورت سٹاف

الصادق اکیڈمی میں درج ذیل آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

1 انگلش اور سائنس مضامین کیلئے مرد اور خواتین ٹیچرز
**تعلیمی قابلیت:** بی ایس سی۔ ایم اے۔ ایم ایس سی

2 ایک آرٹ ٹیچر (خاتون)

3 ایک سیکیورٹی گارڈ (گیٹ مین) ریٹائرڈ فوجی جو اپنا اسلحہ لائسنس رکھتا ہو کو ترجیح دی جائے گی۔

ربوہ/بیرون ربوہ سے ایسے احمدی جو ٹیچنگ کا تجربہ رکھتے ہوں اور ادارہ کو مستقل جوائن کرنا چاہتے ہوں ان کو ترجیح دی جائے گی اور ہر ممکن تعاون کیا جائے گا۔

اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ بمعہ ایڈریس فون نمبر آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف ربوہ میں فوری پہنچا دیں۔

مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
0300-7992321-047-6211637-6214434

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا- دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا- منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے-
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضٰی محمود
فون دکان:047-6215747 فون رہائش:047-6211649

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس محنتی، ایماندار لڑکوں کی ضرورت ہے۔ بالمشافہ ملیں
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون:047-6213944

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش:6214321

قیمتوں میں زبردست کمی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ:047-6212310

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

C.P.L 29-FD